WED.12.March.2026
VOLUME: 22 NO: 61
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935

پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز بدھ 11/مارچ 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 61
21/رمضان المبارک 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات = 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)

اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔



کنگن جویلرس
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

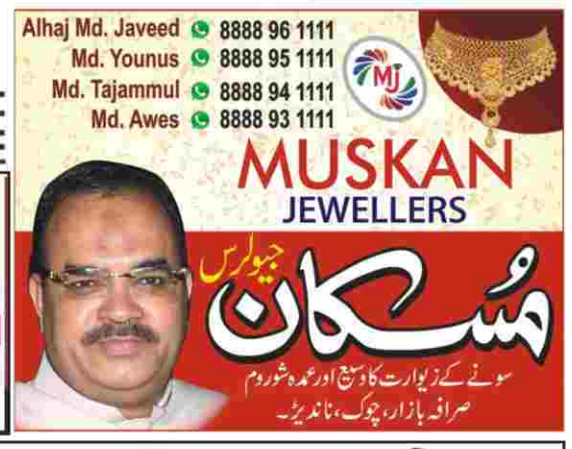

ناندیڑ شہر میں خاص رمضان عید کے لیے خواتین اور دوشیزاؤں کے لیے
ڈیزائنر شلوار، قمیض، ڈریس مٹیریل، کرتیاں اور برائیڈل گھاگرا
آپ کو ہر رنگ کے بہترین کپڑے بہترین ڈیزائن کے ساتھ صرف سہیلی پر دستیاب ملیں گے۔
سی ایس ٹی نمبر 16251، سونو کارنر، سوئس بیکری، ہنومان پیٹھ وزیر آباد ناندیڑ
Saheli SHOPPEE NANDED
سہیلی شاپی وزیر آباد ناندیڑ
CST No. 16251 Sonu Corner, Opp. Swiss Bakery, Hanuman Peth vazirabad. Nanded

عالمی سطح پر 'تیل بحران' کے درمیان بنگلہ دیش کو 5000 ٹن ڈیزل فراہم کرے گا ہندوستان

نئی دہلی: ہندوستان پائپ لائن کے ذریعہ بنگلہ دیش کو 5000 ٹن ڈیزل فراہم کرے گا۔ یہ کھیپ منگل (10 مارچ) کو پاربتی پور سرحد کے راستے بنگلہ دیش میں داخل ہونے کی امید ہے۔ یہ سپلائی اس معاہدے کا حصہ ہے جس کے تحت ہندوستان ہر سال پائپ لائن کے ذریعہ بنگلہ دیش کو 180000 ٹن ڈیزل فراہم کرے گا۔ بنگلہ دیش پٹرولیم کارپوریشن (بی پی سی) کے چیئرمین محمد رضان الرحمن نے بتایا کہ موجودہ کھیپ اسی معاہدہ کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاہدہ کے مطابق 6 ماہ کے اندر 90000 ٹن ڈیزل بنگلہ دیش کو درآمد کرنا چاہیے۔ بی پی سی کے چیئرمین نے کہا کہ آج آنے والی کھیپ 5000 ٹن کی ہے اور امید ہے کہ آئندہ 2 ماہ کے اندر 6 ماہ کے لیے طے شدہ ڈیزل کی مقدار ملک میں درآمد کر لی جائے گی۔ یہ سپلائی ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب بنگلہ دیش میں تاجروں کے ذریعہ غیر قانونی ذخیرہ اندوزی اور بازار میں ہیرا پھیری کے متعلق تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ رپورٹس میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ کچھ تاجر غیر قانونی طور پر ایندھن جمع کر کے مصنوعی قلت پیدا کر رہے ہیں۔ بنگلہ دیش کی وزارت توانائی نے ان رپورٹس کا نوٹس لیتے ہوئے گاڑیوں کے زمروں کی بنیاد پر ایندھن کی سپلائی کی حد مقرر کر دی ہے، تاکہ مصنوعی قلت کی صورت حال سے نمٹا جا سکے۔ حالانکہ کچھ پٹرول پمپوں پر طے شدہ حدود سے زائد ایندھن فروخت کیے جانے اور اضافی اسٹاک جمع کر منافع کمانے کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ وزارت توانائی نے بتایا کہ ایندھن کی غیر قانونی ذخیرہ اندوزی اور طے شدہ حدود سے زائد فروخت روکنے کے لیے موبائل کورٹ مہم چلائی گئی۔ اس دوران ایک ایگزیکٹو مجسٹریٹ نے ڈھاکہ کے مختلف فیول اسٹیشنوں پر کارروائی کی۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ سٹی فلنگ اسٹیشن پر ایندھن دستیاب نہیں تھا، جبکہ کلین فیول اسٹیشن قوانین کے مطابق کام کر رہا تھا۔

راہل ہریانہ کے گاؤں مدینہ پہنچے، کسان کی بیٹی کی شادی میں شریک

مدینہ: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی منگل کے روز ہریانہ کے ضلع سونی پت کے گاؤں مدینہ پہنچے جہاں انہوں نے کسان سنجے ملک کی بیٹی کی شادی کی تقریب میں شرکت کی۔ تین سال قبل اسی گاؤں کے کھیت میں دھان کی روپائی کرنے اور ٹریکٹر چلانے کے بعد یہ ان کا پہلا دورہ تھا۔ اطلاعات کے مطابق راہل گاندھی صبح کے وقت سونی پت پہنچے اور وہاں سے گوہانہ کے گاؤں مدینہ گئے۔ انہوں نے تقریباً 20 منٹ تک کسان کے اہل خانہ کے ساتھ وقت گزارا اور نئی شادی شدہ جوڑی کو دعائیں دیں۔

ایران پر حملہ سے امریکہ کو خسارہ ہی خسارہ!

ٹرمپ 10 دنوں میں ہی صلح کا راستہ تلاش کرتے نظر آ رہے



واشنگٹن: (ایجنسیز) ایران پر حملہ کے 10 دنوں بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے مشیروں نے ان سے 'صلح کا راستہ' تلاش کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ ان مشیروں کا کہنا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ اگر طویل ہو جاتی ہے تو اس کا براہ راست نقصان امریکہ کو ہوگا۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ٹرمپ اپنے بیانات میں اس جنگ کے طویل ہونے کا اشارہ دے چکے ہیں۔ ایک بیان میں تو انھوں نے واضح لفظوں میں کہا تھا کہ جنگ 3 سے 4 ہفتوں تک چل سکتی ہے۔ اب امریکہ کو اس جنگ میں صرف خسارہ ہی خسارہ دکھائی دے رہا ہے، اس لیے 'صلح کا راستہ' اختیار کرنے کا مشورہ دیا جا رہا ہے۔ مشیروں نے ٹرمپ کی توجہ اس جنگ کے مضر اثرات کی طرف مبذول کرائی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جنگ زیادہ طویل ہونے سے حامی ووٹرس ناراض ہو سکتے ہیں۔ حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہی ٹرمپ نے 10 مارچ کو ایک بیان دیا ہے، جس میں جنگ جلد ختم کیے جانے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ بیان میں ٹرمپ نے ضرور ایران کو ہارا ہوا بتایا ہے، لیکن اس حقیقت سے بھی واقف ہیں کہ ایران نے امریکہ کو خوب نقصان پہنچایا ہے۔ وال اسٹریٹ جرنل کی ایک رپورٹ کے مطابق مشیروں نے ٹرمپ سے کہا ہے کہ ایران جنگ میں امریکہ کو کسی طرح کا معاشی یا فوجی فائدہ حاصل ہوتا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ جنگ طوالت اختیار کرتی ہے تو ریپبلکن ووٹرس ہی ناراض ہو سکتے ہیں، جو وسط مدتی انتخاب (جو رواں سال کے آخر میں مجوزہ ہے) کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جنگ کی ابتدا میں امریکہ کا مقصد ایران میں تختہ پلٹ کرنا تھا۔ اس کے لیے امریکہ نے جنگ کے دوسرے ہی دن ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کا قتل کر دیا۔ ایران کے ٹاپ-40 کمانڈرس مار دیے گئے۔ ایرانی صدر اور وزیر خارجہ کو بھی مارنے کی کوششیں ہوئیں۔ اس کے باوجود ایران جنگ میں امریکہ سے لڑتا رہا۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس کے مطابق امریکی قومی خفیہ کونسل نے تجزیہ کی بنیاد پر ایک رپورٹ امریکہ کو سونپی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ جس طریقے سے حملے کیے جا رہے ہیں، اس سے تختہ پلٹ نہیں ہو سکتا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اعلیٰ قیادت کی ہلاکت کے بعد بھی ایران کی عوام سڑکوں پر نہیں اتری، اس لیے تختہ پلٹ ممکن دکھائی نہیں دے رہا۔ اس درمیان 'کوئنی پیاک یونیورسٹی' کے ایک تازہ سروے میں 53 فیصد امریکی شہریوں نے ایران کے خلاف فوجی حملہ کی مخالفت کی ہے۔ سروے میں شامل 44 فیصد شہریوں کا ماننا ہے کہ اسرائیل کی حمایت امریکہ ضرورت سے زیادہ کر رہا ہے۔ حال ہی میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک سوال کے جواب میں کہا بھی تھا کہ امریکہ نے اسرائیل کی وجہ سے ایران پر حملہ کیا۔ تو جو طلب یہ ہے کہ ایران پر لگاتار ہو رہے حملوں کی وجہ سے امریکہ کا خرچ بھی لگاتار بڑھتا جا رہا ہے۔ 'واشنگٹن پوسٹ' کی ایک رپورٹ کے مطابق ایران پر حملہ کے لیے امریکہ نے ابتدائی 2 دنوں میں 6.5 بلین ڈالر کا گولہ بارود استعمال کیا تھا۔ اب 'اناد ولو' ایجنسی نے جانکاری دی ہے کہ جنگ کے 10 دنوں میں امریکہ 10 بلین ڈالر سے زیادہ کا پیسہ پھونک چکا ہے۔ انہی باتوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے مشیروں نے ٹرمپ سے کہا ہے کہ جنگ جتنی جلد ختم ہو، اتنا بہتر ہے۔ ایران کے سرکردہ لیڈران نے کچھ ایسے بیانات دیے ہیں، جو امریکہ اور اسرائیل سے بدلہ لینے کا عزم ظاہر کرتے ہیں۔ یعنی ایرانی قیادت فی الحال جنگ بندی کے بارے میں سوچ بھی نہیں رہی۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جو تازہ بیان دیا ہے، اس میں کہا ہے کہ امریکہ کو یہ غلط فہمی تھی کہ جنگ شروع ہوتے ہی ایران میں تختہ پلٹ ہو جائے گا، لیکن وہ اپنے منصوبہ کو کامیاب نہیں کر پائے۔ وہ ناکام ہو گئے۔ اب 'پلان بی' (جنگ جلد ختم کرنا) کے ذریعہ امریکہ جنگ کو جیتنا چاہتا ہے، لیکن اس میں بھی اسے کامیابی نہیں ملنے والی ہے۔ اس درمیان آئی آر جی سی کا بھی ایک بیان سامنے آیا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ ایرانی فوج اب تک خلیج فارس خطہ میں امریکہ کے 10 بے حد جدید ڈرار سسٹم تباہ کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ ساتھ ہی آئی آر جی سی نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ جنگ کا خاتمہ کب ہوگا، یہ واشنگٹن نہیں بلکہ تہران طے کرے گا۔

'شریعہ قوانین کی دفعات منسوخ کرنے سے متعلق

حتمی فیصلہ مقننہ کے اختیار میں'، سپریم کورٹ کا تبصرہ

نئی دہلی (ایجنسیز) عدالت عظمیٰ نے منگل کے روز یونیفارم سول کوڈ (یو سی سی) اور مسلمانوں میں جانشینی سے جڑے ایک معاملہ پر سماعت کرتے ہوئے کچھ اہم تبصرے کیے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ ملک میں اب یو سی سی کے زیر التوا معاملہ پر سنجیدگی سے غور کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ حالانکہ عدالت نے یہ بھی واضح لفظوں میں کہا کہ شریعہ قوانین کی دفعات کو منسوخ کرنے جیسے حساس معاملوں پر حتمی فیصلہ لینا لیجسلیچر (مقننہ) کے حلقۂ اختیار میں ہے۔ اس معاملہ کی سماعت چیف جسٹس سوریہ کانت کی صدارت والی بنچ نے کی، جس میں جوئے مالیہ باگچی اور آر مہادیون بھی شامل تھے۔ بنچ 1937 کے مسلم پرسنل لاء (شریعہ) اپیلی کیشن ایکٹ 1937 کی کچھ دفعات کو چیلنج دینے والی عرضی پر سماعت کر رہی تھی، جس میں انھیں مسلم خواتین کے تئیں تفریق آمیز بتایا گیا ہے۔ سماعت کے دوران عدالت نے کہا کہ اگر عدالت شریعہ قوانین کے جانشینی سے متعلق التزامات کو منسوخ کر دیتا ہے تو اس سے ایک قانونی خلا پیدا ہو سکتا ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ مسلمانوں میں جانشینی کو کنٹرول کرنے والا کوئی دیگر واضح قانون موجود نہیں ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے عرضی دہندگان کی طرف سے پیش سینئر وکیل پرشانت بھوشن سے کہا کہ اصلاح کی جلد بازی میں ایسا قدم اٹھانا مناسب نہیں ہوگا جس سے خواتین کو موجودہ وقت سے بھی کم حقوق مل جائیں۔ انھوں نے پوچھا کہ اگر 1937 کا شریعہ قانون ختم ہو جاتا ہے تو اس کی جگہ پر کیا انتظام نافذ ہوگا؟ جسٹس جوئے مالیا باگچی نے بھی اس معاملہ میں اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ عرضی میں تفریق کا معاملہ مضبوط ہے، لیکن اس موضوع پر فیصلہ لینا پارلیمنٹ کے لیے زیادہ مناسب ہوگا، کیونکہ آئین کے ہدایتی اصولوں میں یونیفارم سول کوڈ نافذ کرنے کی ذمہ داری مقننہ کو دی گئی ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ پہلے بھی کئی بار عدالت پارلیمنٹ سے یونیفارم سول کوڈ نافذ کرنے پر غور کرنے کی سفارش کر چکی ہے۔ بنچ کے مطابق سماجی و انفرادی قوانین میں وسیع اصلاح کے لیے قانون سازی کا عمل ہی سب سے مناسب راستہ ہے۔ اس دوران پرشانت بھوشن نے دلیل دی کہ عدالت یہ اعلان کر سکتی ہے کہ مسلم خواتین کو مردوں کے برابر جانشینی کا حق ملنا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر شریعہ قانون کی متنازعہ دفعات ہٹائی جاتی ہیں تو ایسے معاملوں میں ہندوستانی جانشینی ایکٹ نافذ کیا جا سکتا ہے۔

راجیہ سبھا انتخاب: شرد پوار، رام داس اٹھاولے اور ابھیشیک منوسنگھوی سمیت 26 امیدوار بلا مقابلہ منتخب، 11 نشستوں پر مقابلہ

نئی دہلی: (ایجنسیز) 10 ریاستوں کی 37 نشستوں پر ہونے والے راجیہ سبھا انتخاب میں 26 امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔ ان میں این سی پی (ایس پی) کے سربراہ شرد پوار، کانگریس کے ابھیشیک منوسنگھوی اور مرکزی وزیر رام داس اٹھاولے جیسے اہم نام شامل ہیں۔ اب ان 7 ریاستوں مہاراشٹر، مغربی بنگال، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، آسام، ہماچل پردیش اور تلنگانہ میں راجیہ سبھا کے لیے ووٹنگ نہیں ہوگی۔ واضح رہے کہ نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ کے بعد، ایوان بالا کی 11 نشستوں کے لیے انتخاب 16 مارچ کو ہوں گے۔ بہار میں 5، اوڈیشہ میں 4 اور ہریانہ میں 2 نشستوں کے لیے انتخاب کرائے جائیں گے۔ مہاراشٹر میں 7، مغربی بنگال میں 5، مدھیہ پردیش میں 6، چھتیس گڑھ میں 2، آسام میں 3، ہماچل پردیش میں ایک اور تلنگانہ میں 2 راجیہ سبھا اراکین بلا مقابلہ منتخب ہوئے ہیں۔ ان ریاستوں میں راجیہ سبھا کی تبتی نشستیں ہیں، اتنے ہی امیدوار میدان میں تھے۔ مہاراشٹر سے رام داس اٹھاولے، ونود تاوڑے، مایا چنتامن اور رام داس وڈکٹ بی جے پی کے ٹکٹ پر بلا مقابلہ منتخب ہوئے، این سی پی سے پارتھ پوار، شیو سینا سے جیوتی وگھمارے اور این سی پی (ایس پی) سے شرد پوار بھی بلا مقابلہ راجیہ سبھا رکن منتخب ہو گئے۔ مدھیہ پردیش سے ڈی ایم کے کے ٹی شیوا اور سی روبندرا، کانگریس کے ایم کرسٹوفر تلک، پی ایم کے کے انبومنی رام داس، ڈی ایم ڈی کے کے ایل کے سدھیش اور اے آئی اے ڈی ایم کے کے ایم تھمبی دورئی راجیہ سبھا کے لیے بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔ مغربی بنگال سے ٹی ایم سی کی مینکا گرو سوامی، بابل سپریو، کونل ملک، راجیو کمار اور بی جے پی کے راہل سنہا بلا مقابلہ راجیہ سبھا رکن منتخب ہوئے ہیں۔ آسام سے بی جے پی کے تیراش گوالا، جوگین موہن اور یو بی پی ایل کے پرمود بورو بلا مقابلہ راجیہ سبھا کے رکن منتخب ہو گئے ہیں۔ چھتیس گڑھ سے بی جے پی کی لکشمی ورما اور کانگریس کی پھولو دیوی نیتام بلا مقابلہ راجیہ سبھا کی رکن منتخب ہوئیں تو ہماچل کی ایک نشست پر کانگریس کے انوراگ شرما بلا مقابلہ جیتے ہیں۔ تلنگانہ سے کانگریس کے ابھیشیک منوسنگھوی اور ویم نریندر ریڈی بلا مقابلہ راجیہ سبھا کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔ دوسری جانب بہار، اوڈیشہ اور ہریانہ کی 11 نشستوں کے لیے انتخاب ہوں گے۔ بہار کے طویل عرصے تک وزیر اعلیٰ رہنے والے نیتیش کمار اور بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین کے راجیہ سبھا کے لیے منتخب کیے جانے کا امکان ہے۔

ایل پی جی سلنڈر ریکنگ کے اصول میں تبدیلی

اب 25 دن سے پہلے نہیں ملے گی دوسری ریفل

ایران-امریکہ جنگ کا اثر!

نئی دہلی: (ایجنسیز) مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے اثرات ہندوستان میں بھی اب واضح طور پر نظر آنے لگے ہیں۔ ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ کے بعد لوگوں پر دیگر چیزیں مہنگی ہونے کا خوف بھی طاری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جمع خوری اور کالا بازاری کی خبریں بھی سامنے آنے لگی ہیں۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق مشرق وسطیٰ کی جنگ کو پیش نظر رکھتے ہوئے سلنڈر کی جمع خوری روکنے کے لیے حکومت نے ایل پی جی بکنگ کا اصول سخت کر دیا ہے۔ اب ایک ریفل کے بعد دوسرا سلنڈر 25 دن کے بعد ہی بکنگ ہو سکے گا۔ ساتھ ہی ریفائنریوں کو پروڈکشن بڑھانے اور کمرشیل کی جگہ گھریلو سپلائی کو ترجیح دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ پہلے 55 دنوں میں سلنڈر بکنگ کرتے تھے، وہ خوف کے مارے اب 15-15 دنوں میں ہی بکنگ کرنے لگے ہیں۔ اس افراتفری اور اسٹاک دبانے کی عادت کو روکنے کے لیے بکنگ کا فرق 21 دے سے بڑھا کر 25 دن کر دیا گیا ہے۔ یعنی اب آپ ایک سلنڈر لینے کے بعد 25 دن سے پہلے دوسری بکنگ نہیں کر پائیں گے۔ خام تیل کی بڑھتی قیمتوں کے درمیان حکومت نے راحت بھری خبر یہ ضرور دی ہے کہ ہندوستان کے پاس اسٹاک موجود ہے۔ لیکن جس طرح گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں اچانک 60 روپے کا اضافہ کیا گیا، اس نے لوگوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ پٹرول و ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کے بھی اندیشے ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ حالانکہ بتایا جا رہا ہے کہ جب تک خام تیل کی قیمت 130 ڈالر فی بیرل کے پاس نہیں جاتا، تب تک پیٹرول و ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کی امید کم ہے۔ حکومت کو بھروسہ ہے کہ خام تیل کی قیمت فی الحال 100 ڈالر فی بیرل کے قریب ہی رہے گی۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ہندوستان نے اب آبنائے ہرمز کے علاوہ دوسرے راستوں سے بھی خام تیل منگوانے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ اس سے ہندوستان کو تیل کے اسٹاک میں کمی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ علاوہ ازیں ہندوستان ہوائی ایندھن کا بڑا پروڈیوسر اور برآمد کنندہ ہے۔ اس لیے طیاروں کے ایندھن کی کمی کو لے کر گھبرانے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں ہو رہی ہے۔

ایل پی جی سلنڈر ریحان کے درمیان 524 گیس سلنڈرز کی چوری، شاہراہ پر ملا خالی ٹرک، پولیس حیران

جھانسی: (ایجنسیز) خلیجی ممالک میں جاری جنگ نے رسوئی گیس کا ایسا بحران پیدا کر دیا ہے کہ ہر کوئی پریشان ہے۔ ان حالات میں تقریباً 524 گیس سلنڈر کی چوری کا سنگین معاملہ سامنے آیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اتر پردیش کے جھانسی میں ایل پی جی گیس سلنڈرز کی چوری ہوئی ہے، جو کہ ایک ٹرک میں رکھے ہوئے تھے۔ ٹرک میں تقریباً 524 بھرے ہوئے ایل پی جی سلنڈرز تھے، جن کی قیمت تقریباً 18 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ یہ ٹرک شاہراہ کے کنارے خالی حالت میں ملا تھا۔ اس پر لدے تمام سلنڈرز غائب تھے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق یہ ٹرک بھارت پٹرولیم کارپوریشن کے کراری واقع پلانٹ کا تھا۔ 2 مارچ کو ٹرک میں 524 بھرے ہوئے ایل پی جی سلنڈرز لوڈ کیے گئے تھے، جنہیں کانپور دیہات کے گجنیر علاقہ میں پہنچایا جانا تھا۔ ٹرک ڈرائیور نے سلنڈرز لوڈ ہونے کے بعد گاڑی کو پلانٹ کے باہر کھڑا کر دیا اور ہولی کے تہوار کی وجہ سے گھر چلا گیا۔ اسی دوران نامعلوم بدمعاش ٹرک لے کر فرار ہو گئے۔ ٹرک غائب ہونے کے بعد اس کی تلاش شروع ہوئی۔ چند روز بعد جی پی ایس لوکیشن کی بنیاد پر ٹرک کے بارے میں معلومات حاصل ہوئیں۔ جب ٹرک مالک موقع پر پہنچا تو معلوم ہوا کہ ٹرک 'پرپچھا تھرمل پاور پلانٹ' کے قریب شاہراہ کے کنارے کھڑا تھا، لیکن اس میں رکھے تمام گیس سلنڈرز غائب تھے۔ بتایا جا رہا ہے کہ بدمعاشوں نے ٹرک میں لگا ڈیوائس بھی توڑ دیا تھا، جس کی وجہ سے گاڑی کی لوکیشن ٹریک کرنا مشکل ہو گیا۔ اس معاملے میں ٹرک مالک کی شکایت پر سپری بازار پولیس اسٹیشن میں نامعلوم افراد کے خلاف چوری کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس قریبی سی سی ٹی وی فوٹیج اور تکنیکی شواہد کی مدد سے ملزمان کی تلاش کر رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ جلد ہی اس واردات میں ملوث افراد کی شناخت کر کارروائی کی جائے گی۔ اس واقعہ کے وقت کو بھی کافی اہم سمجھا جا رہا ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے باعث دنیا بھر میں تیل اور گیس کی سپلائی کو لے کر تشویش بڑھ گئی ہے۔ ہندوستان جیسے ممالک میں بھی گیس کی دستیابی اور قیمتوں پر اس کا اثر دکھائی دینے لگا ہے۔ ایسے وقت میں اتنی بڑی تعداد میں سلنڈرز کی چوری نے مقامی انتظامیہ اور گیس ایجنسیوں کی تشویش مزید بڑھا دی ہے۔

مشرق وسطیٰ کی جنگ سے ہوائی سفر ہوا مہنگا، ایئر انڈیا نے 'فیول سرچارج' بڑھانے کا کیا اعلان

نئی دہلی: مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے سبب ہوائی ایندھن کافی مہنگا ہو گیا ہے، جس کا اثر اب ہوائی سفر کرنے والوں کی جیب پر پڑنے والا ہے۔ ایندھن میں بڑھی ہوئی قیمت کا بوجھ کم کرنے کے مقصد سے ایئر انڈیا گروپ نے اپنی پروازوں پر فیول سرچارج بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ اس قدم کے بعد ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس کی گھریلو اور بین الاقوامی دونوں طرح کی پروازوں کے ٹکٹ مہنگے ہو جائیں گے۔ یہ اضافہ ایک ساتھ نہیں کیا گیا ہے، بلکہ 3 الگ الگ مراحل میں اس کا نفاذ ہوگا۔ دراصل مشرق وسطیٰ بحران کے سبب ایندھن کی قیمتوں میں شدید اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ایئر لائنس کے مجموعی خرچ کا تقریباً 40 فیصد حصہ ایندھن پر خرچ ہوتا ہے۔ ہندوستان میں اے ٹی ایف پر زیادہ ایکسائز ڈیوٹی اور ویٹ ہونے سے ایئر لائنس کا خرچ بڑھ جاتا ہے۔ موجودہ حالات میں ایئر انڈیا نے فیصلہ کیا کہ ایندھن کی بڑھی ہوئی قیمتوں کا بوجھ کم کرنے کے لیے فیول سرچارج بڑھایا جائے، جس کا نفاذ 3 مراحل میں ہوگا۔
پہلا مرحلہ: 12 مارچ سے (نئی بکنگ پر نافذ) گھریلو فلائٹ: 399 روپے۔ سارک ممالک کے لیے: 399 روپے۔ مغربی ایشیا/مشرق وسطیٰ: 10 ڈالر۔ جنوب مشرقی ایشیا: 40 ڈالر سے بڑھ کر 60 ڈالر۔ افریقہ: 60 ڈالر سے بڑھ کر 90 ڈالر۔ سنگاپور روٹ: اب تک سرچارج نہیں تھا، لیکن پہلے مرحلہ سے نافذ ہوگا۔ دوسرا مرحلہ: 18 مارچ سے: یوروپ: 100 ڈالر سے بڑھ کر 125 ڈالر۔ نارتھ امریکہ: 150 ڈالر سے بڑھ کر 200 ڈالر۔ تیسرا مرحلہ: بانگ کانگ، جاپان اور جنوبی کوریا کے لیے سرچارج کی جانکاری بعد میں دی جائے گی۔ 12 اور 18 مارچ سے پہلے بکنگ کیے گئے ٹکٹ پر نیا سرچارج نہیں لگے گا، لیکن اگر ٹکٹ کی تاریخ یا روٹ میں تبدیلی کی گئی تو نیا کرایہ اور سرچارج نافذ ہو سکتا ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

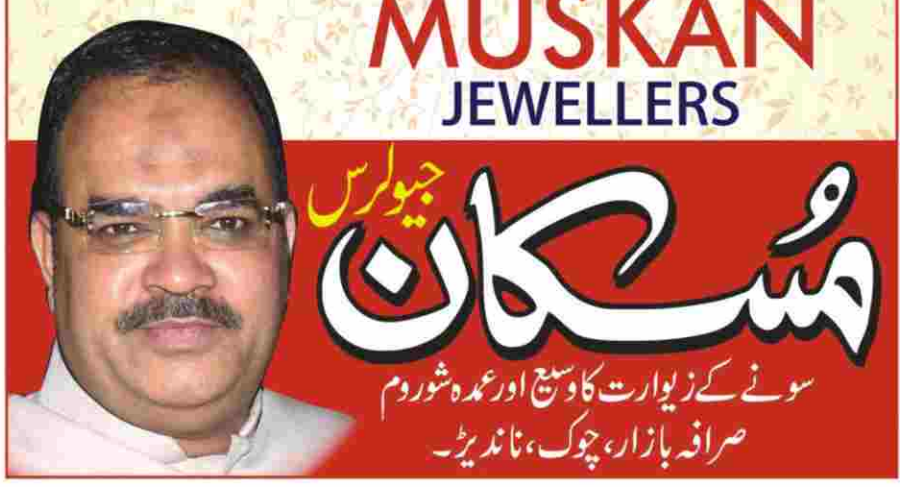



ماہ رمضان مبارک
چکن کے تمام لذیذ آئٹمس دستیاب
ہوٹل یلغار
خالص حیدرآبادی بریانی کے لئے تشریف لائیں
احاطہ حیدر گارڈن فنکشن ہال، مال ٹیکڑی روڈ ناندیڑ
علیحدہ فیملی سیکشن اور پارکنگ کا خصوصی نظم



بحرین میں ایرانی حملوں کی ویڈیوز پھیلانے کے الزام میں گرفتار پانچ پاکستانیوں کو 'سخت سزاؤں' کا سامنا

(بی بی سی اردو: ۱۰ر مارچ) بحرین کی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ ملک میں ایرانی حملوں کی ویڈیوز بنانے اور انھیں سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کے الزام میں پانچ پاکستانی شہریوں سمیت چھ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں کے نام محمد معز اکبر (پاکستانی)، افضل خان (پاکستانی)، احمد ممتاز (پاکستانی)، محمد اسرافیل میر (بنگلہ دیشی)، ارسلان علی ساجد (پاکستانی) اور عبدالرحمان عبدالستار (پاکستانی) بتائے گئے ہیں۔ ایک بیان میں بحرینی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ ملزمان نے 'ایرانی جارحیت' کی فلم بندی کی اور اسے شیئر کر کے 'دشمنی کے اقدام سے ہمدردی ظاہر کی اور اسے بڑھا چڑھا کر پیش کیا جس نے سلامتی نے امن و امان کو نقصان پہنچایا'۔ اس کا کہنا ہے کہ یہ ویڈیوز ملزمان کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے پھیلائی گئیں جس سے 'شہریوں میں گمراہی اور خوف پھیلا'۔ بحرین کے حکام کا کہنا ہے کہ ملزمان کو پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کیا گیا ہے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کی گئی ہے۔ بحرین نے شہریوں اور رہائشیوں کو متنبہ کیا ہے کہ قانونی احتساب سے بچنے کے لیے غیر مصدقہ ویڈیوز یا خبریں شیئر کرنے سے گریز کریں۔ ادھر منامہ میں پاکستانی سفارتخانے نے بحرین میں مقیم پاکستانیوں کو ہدایت کی ہے کہ 'سکیورٹی سے متعلق کسی بھی واقعے کی ویڈیوز یا تصاویر بنانے یا سوشل میڈیا پر شیئر کرنے سے گریز کریں'۔ اس کا کہنا ہے کہ بحرین میں ایسا کرنا قانوناً جرم ہے اور 'خلاف ورزی پر سنگین قانونی کارروائی ہو سکتی ہے'۔ بحرین میں الیکٹرانک سکیورٹی کے امور سے منسلک کیپٹن خلیفہ انجم نے ایک انٹرویو کے دوران کہا ہے کہ اگر عوام کو کسی میزائل کا ملبہ نظر آئے تو وہ کسی صورت بھی اس کی تصویر بنا کر سوشل میڈیا پر شیئر نہ کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ 'جو چیز لوگوں یا رہائشیوں کو محض ایک تصویر محسوس ہو سکتی ہے، وہ دشمن کے لیے قیمتی معلومات ثابت ہو سکتی ہے'۔ 'واقعے کی جگہ کی ویڈیو بنانا یا اُسے براہِ راست نشر کرنا متعدد خطرات پیدا کر سکتا ہے۔ ایسے اقدامات سے غیر ارادی طور پر حساس معلومات افشا ہو سکتی ہیں، سکیورٹی کارروائیوں میں خلل پڑ سکتا ہے یا عوام میں غیر ضروری خوف و ہراس پھیل سکتا ہے'۔ 'بعض صورتوں میں یہ ہنگامی امدادی اداروں کے کام میں بھی رکاوٹ بن سکتے ہیں'۔ خیال رہے کہ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق قطر کی وزارت داخلہ کا کہنا تھا کہ ایرانی حملوں کی ویڈیوز کے ذریعے 'گمراہ کن معلومات' پھیلانے پر 300 سے زیادہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ جبکہ کویت میں بھی اسی نوعیت کے الزامات پر تین افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ دونوں ملکوں نے تاحال ملزمان کی شناختیں ظاہر نہیں کی ہیں۔ جبکہ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات نے شہریوں کو اس حوالے سے متنبہ کیا ہے۔ بحرین میں پاکستانی سفیر ثاقب رؤف نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ مقامی قانون کے تحت سکیورٹی سے متعلق واقعات کی ویڈیو یا تصاویر بنانا اور شیئر کرنا سختی سے منع ہے۔ 'میری ہماری برداری سے گزارش ہے کہ اس سے گریز کریں کیونکہ اس کی سخت سزائیں ہیں'۔ انھوں نے کہا کہ 'بحرین میں بطور مہمان ہمیں مقامی قوانین کی پیروی کرنی ہوگی'۔ بحرین کے اخبار دی ڈیلی ٹریبیون کی 10 مارچ کی ایک رپورٹ کے مطابق ملک کے پبلک پراسیکیوٹر نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ ایرانی حملوں کے بعد بعض ملزمان نے مقامات کی فلمبندی کی اور انھوں نے بحرین کے ساتھ غداری کی ہے لہذا انھیں سزائے موت ملنی چاہیے۔ تاہم یہ واضح نہیں کہ یہ کیس کن ملزمان سے متعلق تھا۔ بحرین کے حکام کے مطابق منگل کو منامہ میں ایک ایرانی فضائی حملے کے دوران 29 سالہ خاتون ہلاک ہوئی ہے جبکہ گذشتہ روز حکام نے 30 سے زیادہ افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع دی تھی۔ ان کے مطابق اب تک 100 سے زیادہ میزائل اور 173 ڈرون حملے ناکام بنائے گئے ہیں۔

پاکستانی سینیٹر ایمل ولی خان نے طالبان سے تعلقات پر اسلام آباد کی پالیسی پر تنقید کی



اسلام آباد۔ 10ر مارچ۔ ایم این این۔ پاکستان کی سینیٹ کے رکن اور عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) کے رہنما ایمل ولی خان نے افغانستان میں طالبان حکومت کے حوالے سے اسلام آباد کی پالیسی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد کو دوست نہیں سمجھا جا سکتا۔ ایمل ولی خان، جو معروف آزادی پسند رہنما خان عبدالغفار خان (فرنٹیئر گاندھی) کے پڑپوتے ہیں، نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ "دہشت گرد صرف دہشت گرد ہوتا ہے اور اسے کسی صورت دوست نہیں سمجھا جا سکتا"۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت نے 2021 سے مسلسل خبردار کیا تھا کہ افغانستان میں طالبان حکومت کو "دوستانہ حکومت" سمجھنا ایک غلط فہمی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مختصر مدتی مفادات اور نظریاتی وابستگیوں پر مبنی پالیسیاں بالآخر ریاست اور عوام دونوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ ان کے مطابق ماضی میں جن عناصر کو "اسٹریٹجک گہرائی" یا دوست سمجھا جاتا تھا، آج وہی عناصر ریاستی کارروائیوں کا نشانہ بن رہے ہیں۔ ایمل ولی خان نے اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کے خلاف پاکستان کو واضح اور غیر مشروط مؤقف اختیار کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا نہ کوئی مذہب ہوتا ہے اور نہ کوئی قوم، اس لیے اس کے خلاف پالیسی بھی مکمل اور مستقل ہونی چاہیے۔ انہوں نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے عوام امن چاہتے ہیں اور خطے میں مزید جنگ یا تنازع کو ہوا نہیں دینی چاہیے۔ ان کے مطابق امن ہی پاکستان کی سلامتی اور خوشحالی کی ضمانت ہے۔

اسلام آباد میں عورت مارچ کے دوران تین صحافیوں کو حراست میں لیا گیا

اسلام آباد۔ 10ر مارچ۔ ایم این این۔ پاکستان کے دارالحکومت میں پولیس نے عورت مارچ کے دوران درجنوں شرکاء کو حراست میں لے لیا جب حکام نے دفعہ 144 نافذ کیا، جو کہ نو آبادیاتی دور کا پبلک آرڈر قانون ہے جو عوامی اجتماعات پر پابندی لگاتا ہے۔ مختصر طور پر حراست میں لیے گئے صحافیوں میں سحرش قریشی، فرحت فاطمہ اور عصمت جبین بھی شامل تھیں، جنہیں بعد میں رہا کر دیا گیا۔ یہ گرفتاریاں اس وقت ہوئیں جب کارکنوں نے اسلام آباد میں خواتین کے حقوق کے سالانہ مظاہرے کی کوشش کی۔ پولیس نے کہا کہ یہ کارروائی اس لیے کی گئی کیونکہ شہر کے کچھ حصوں میں دفعہ 144 نافذ کر دی گئی تھی، جس سے عوامی اجتماعات کو بغیر اجازت کے غیر قانونی بنایا گیا تھا۔ ضابطہ فوجداری کا سیکشن 144 مقامی حکام کو عوامی اجتماعات پر پابندی لگانے کا اختیار دیتا ہے اگر وہ سمجھتے ہیں کہ ایسی اسمبلیاں عوامی تحفظ کو خطرہ یا امن عامہ میں خلل ڈال سکتی ہیں۔ سیاسی مظاہروں، مذہبی اجتماعات، یا پاکستان کے بڑے شہروں میں سخت حفاظتی اقدامات کے دوران حکام کثرت سے اس اقدام کا مطالبہ کرتے ہیں۔ مقامی حکام نے اس سے قبل اسلام آباد میں دفعہ 144 کے استعمال کو سرکاری اداروں، غیر ملکی مشنز اور دارالحکومت میں حساس تنصیبات کی موجودگی سے منسلک سیکورٹی خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے جواز پیش کیا تھا۔ قانون پولیس کو ہجوم کو منتشر کرنے اور غیر قانونی جلسوں میں شرکت کرنے والے افراد کو حراست میں لینے کا اختیار دیتا ہے۔ سول سوسائٹی گروپس اور حقوق کے علمبرداروں نے پرامن مظاہروں کو روکنے کے لیے دفعہ 144 کے استعمال پر بارہا تنقید کی ہے۔ ان کا استدلال ہے کہ اصل میں برطانوی نو آبادیاتی حکمرانی کے تحت متعارف کرائی گئی اس فراہمی کو اکثر حقیقی سلامتی کے خطرات سے نمٹنے کے بجائے اختلاف رائے کو روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

'یہ امریکی ٹوماہاک میزائل تھا'

ایران میں سکول کے قریب حملے کی ویڈیو کا جائزہ کیا ظاہر کرتا ہے؟

میرلن تھامس اور شایان سردار یزادہ

ماہرین کی طرف سے ایک ویڈیو کے جائزے سے معلوم ہوا ہے کہ جنوبی ایران میں پرائمری سکول کے قریب ایک فوجی اڈے پر امریکی ٹوماہاک میزائل کا حملہ ہوا تھا جس کے نتیجے میں ایرانی حکام کے مطابق 110 بچوں سمیت 168 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ ایران کی نیم سرکاری نیوز ایجنسی مہر نے گذشتہ روز اس واقعے کی ایک ویڈیو شائع کی جس کے جائزے پر بی بی سی ویریفائی کو معلوم ہوا کہ یہ اصل مناظر ہیں۔ اس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ میناب میں شجرہ طیبہ پرائمری سکول کے قریب ایرانی پاسداران انقلاب کے اڈے پر میزائل حملہ ہوتا ہے۔ بی بی سی ویریفائی نے اس سے قبل سیٹلائٹ تصاویر، مصدقہ ویڈیوز اور ماہرین کے جائزے سے تصدیق کی تھی کہ سکول کے قریب علاقے پر کئی فضائی حملے کیے گئے تھے۔ حالیہ ویڈیو دیکھنے والے ماہرین نے بتایا کہ ٹوماہاک میزائل اور علاقے میں متعدد حملوں کے شواہد ظاہر کرتے ہیں کہ یہ امریکی آپریشن تھا۔ ماہرین کے مطابق اسرائیل یا ایران کے پاس ٹوماہاک میزائل نہیں۔ ایک ماہر نے بی بی سی ویریفائی کو بتایا کہ اس بات کا بہت کم امکان ہے کہ ایک اکلوتے ایرانی میزائل نے بیک وقت اس مقام کو نشانہ بنایا اور اس سے اتنی ساری اموات ہوئیں۔ سینچر کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس سکول پر حملے کے لیے ایران کو قصوروار ٹھہرایا تھا۔ انھوں نے ایئر فورس ون پر سفر کے دوران صحافیوں کو بتایا کہ 'ہمیں لگتا ہے یہ ایران نے کیا کیونکہ آپ کو معلوم ہوگا کہ وہ اپنے ہتھیاروں کے ساتھ بالکل درست نہیں۔ ان کے پاس درست نشانے کی کوئی مہارت نہیں'۔ بی بی سی کے شراکت دار سی بی ایس کے مطابق امریکہ کو واقعے کے ابتدائی جائزے سے معلوم ہوا تھا کہ مہلک حملے میں اس کی اپنی ذمہ داری کا قوی امکان ہے لیکن اس نے جان بوجھ کر سکول کو نشانہ نہیں بنایا۔ اس کے مطابق شاید غلطی سے سکول نشانہ بنا تھا۔ اسرائیلی حکومت کے ذرائع نے سی بی ایس نیوز کو بتایا کہ اس حملے میں اسرائیل کا ہاتھ نہیں تھا اور اس کی فوج سکول کے پاس آپریٹ نہیں کر رہی تھی۔ ایران نے حملے پر امریکہ اور اسرائیل کو قصوروار ٹھہرایا تاہم دونوں ملکوں نے عوامی سطح پر نہ تو ذمہ داری قبول کی اور نہ ہی اس سے انکار کیا۔ بی بی سی نے نئی ویڈیو پر ماہرین کے جائزے پر موقف کے لیے امریکی حکومت سے رابطہ کیا ہے۔ بی بی سی ویریفائی کے ویڈیو جائزے سے معلوم ہوتا ہے کہ فوجی اڈے پر ایک میڈیکل کلینک، جو ایرانی میڈیا کے بقول پاسداران انقلاب کی بحریہ کا ہے، پر ممکنہ طور پر ٹوماہاک میزائل حملہ ہوا جسے فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ کلینک سکول سے قریب 200 میٹر کے فاصلے پر ہے۔ فوٹیج کا پہلا جائزہ آن لائن انوسٹیگیشن گروپ بیلنگ کیٹ نے کیا تھا۔

مصدقہ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ سکول کے قریب دھواں اٹھتا ہے جس کے بعد ٹوماہاک میزائل دیکھا جا سکتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فوٹیج میں میزائل نظر آنے سے پہلے یہ فوجی اڈے پر گر کر پھٹا تھا۔ یہ بی بی سی ویریفائی کے سابقہ جائزے سے مطابقت رکھتا ہے جس میں ظاہر ہوا تھا کہ سکول پر اسی دوران حملہ ہوا جب پاسداران انقلاب کے کمپلیکس کے قریب دیگر عمارتوں پر حملے ہوئے تھے۔ تین ماہرین نے مصدقہ ویڈیو میں ہتھیار کی شناخت ٹوماہاک میزائل کے طور پر کی ہے۔ میکنزی انٹیلیجنس سروسز کے سینیئر تجزیہ کار کا کہنا ہے کہ ویڈیو میں موجود ہتھیار میں 'امریکی ٹوماہاک کی تمام نشانیاں ہیں' جو ہدف کے تعاقب کے آخری مراحل میں ہے۔ ٹوماہاک ایک طویل رینج کے کروز میزائل کی قسم ہے جو کئی دہائیوں سے امریکی ہتھیاروں میں شامل رہا۔ اسے آبدوز، بحری جہاز یا جنگی طیارے کہیں سے بھی لانچ کیا جا سکتا ہے۔ امریکی فضائیہ کے سابق اہلکار اور اب قومی سلامتی کے تجزیہ کار ویز برائنٹ کی بھی یہی رائے ہے کہ یہ ٹوماہاک میزائل ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پاسداران انقلاب کے کمپاؤنڈ پر متعدد حملوں کے شواہد ظاہر کرتے ہیں کہ یہ 'سوچا سمجھا اور پریسائز' امریکی آپریشن تھا۔ آرما منٹ ریسرچ سروسز کے ڈائریکٹر این آر جینزن جونز نے اس سے قبل بی بی سی ویریفائی کو بتایا تھا کہ اس بات کے امکان نہیں کہ ایرانی میزائل نے سکول پر اس قدر نقصان پہنچایا کیونکہ ان میں 'قدرے چھوٹے دھماکہ خیز وار ہیڈ' ہوتے ہیں۔ 'امریکی فوج کے سب سے سینیئر افسر جنرل ڈین کین نے 2 مارچ کو بتایا تھا کہ ایران کے جنوبی حصے میں سب سے پہلے امریکی بحریہ نے ٹوماہاک میزائل داغے تھے۔ 4 مارچ کو نیوز کانفرنس کے دوران امریکی محکمہ دفاع نے نقشہ دکھاتے ہوئے بتایا تھا کہ اس نے جنگ کے پہلے 100 گھنٹوں کے دوران کن علاقوں کو نشانہ بنایا۔ ان میں میناب کا علاقہ بھی شامل تھا۔ ایران میں انٹرنیٹ کی بندش سے واقعے کی تفصیلات کی آزادانہ تصدیق مشکل ہوئی ہے۔ ایران میں بین الاقوامی صحافیوں پر پابندی کی وجہ سے بھی یہ سمجھنا مشکل ہوا کہ 28 فروری کو میناب میں کیا ہوا تھا۔ (بی بی سی اردو)

اللہ نے پرندوں کی طرح مجھے رزق پہنچادیا!!

جاوید بھارتی

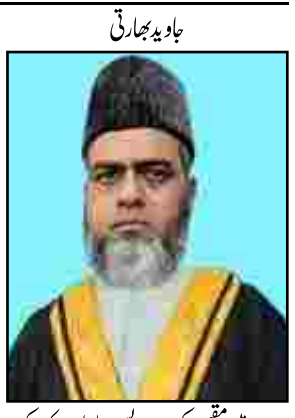

عرب میں مقیم ایک پردیسی بتاتا ہے کہ ایک دن میرے کفیل نے زکات تقسیم کرنے کا ارادہ کیا۔ مجھے بھی ساتھ لے لیا۔ گاڑی میں زکات کے لفافے رکھے گئے تھے، ہر لفافے میں پانچ ہزار ریال تھے۔ یہ رمضان المبارک کا مہینہ تھا۔ ہم دونوں ساحلی علاقے کے دیہات کی طرف نکلے جہاں غربت اور محرومی کا بسیرا ہے۔ ایک گاؤں سے نکل کر جدہ جازان شاہراہ پر آئے تو دور سے ایک عجیب منظر دکھائی دیا۔ جلتی دھوپ میں ایک بزرگ اکیلے، ننگے صحرائی راستے پر چل رہے تھے۔ عمر بظاہر ستر برس یا اس سے کچھ زیادہ تھی، لیکن جسم میں اب بھی قوت باقی تھی۔ دوست نے کہا: "یہ بزرگ اس بیابان میں کس حال میں بھٹک رہے ہیں؟" ڈرائیور نے کہا: "یقیناً یہ کوئی یمنی ہے، غیر قانونی راستے سے آیا ہوگا"۔ گاڑی روکی گئی، بزرگ کے قریب گئے اور سلام کیا۔ پوچھا: "کہاں سے آئے ہو؟" بولے: "یمن سے"۔ پھر سوال کیا گیا: "کہاں جا رہے ہو؟" جواب ملا: "مکہ مکرمہ، بیت اللہ کے دیدار کو، عمرہ کرنے"۔ ہم نے کہا: "قانونی طریقے سے آئے ہو؟" بولے: "نہیں، میرے پاس اتنے وسائل کہاں۔ داخلے کے لئے دو ہزار ریال ضمانت دینا لازمی تھا، اور میرے پاس کل دو سو ریال تھے۔ ایک سو سواری پر خرچ ہو گئے، ایک سو باقی ہیں۔ اس کے بعد پیدل چل رہا ہوں"۔ دوست نے پوچھا: "کتنے دن ہو گئے چلتے ہوئے؟" بولے: "چھ دن سے مسلسل سفر میں ہوں"۔ پھر سوال کیا گیا: "روزے سے ہو؟" بولے: "جی ہاں، صائم ہوں"۔ یہ سن کر ہم سب حیران رہ گئے۔ دھوپ، بھوک، پیاس، طویل سفر اور پھر بھی روزہ! ہم نے پوچھا: "یہ سب چوکیوں سے کیسے گزر گئے؟" بزرگ نے کہا: "اس رب کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں ہر چوکی کے پاس سے گزرا لیکن کسی نے روکا ہی نہیں"۔ انہوں نے مزید بتایا: "کچھ دیر پہلے تو ایک پارٹی نے پکڑا بھی تھا اور تھانے لے گئی۔ مگر جب میں نے کہا کہ میرا مقصد صرف بیت اللہ کی زیارت ہے تو انہوں نے رہا کر دیا"۔ یہ سن کر ہمارے دل کانپ گئے۔ سبحان اللہ! اللہ نے اس بندے کے لئے خود راستے آسان کر دیئے۔ میرے کفیل صاحب نے بے اختیار دو لفافے بزرگ کے ہاتھ میں تھما دیئے۔ انہوں نے شکریہ ادا کیا مگر انہیں اندازہ نہ تھا کہ اس میں کتنی رقم ہے۔ میں نے کہا: "لفافے کھولو اور پیسے محفوظ کر لو"۔ جب انہوں نے لفافے کھولے اور دیکھا کہ دس ہزار ریال ہیں تو حیرت و صدمے سے گاڑی میں گر پڑے۔ آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور زبان پر یہی الفاظ تھے: "یہ سب میرے لئے؟ یہ اتنی بڑی رقم سب میرے لئے؟" ہم نے انہیں ہوش میں لانے کے لئے پانی چھڑکا۔ ہوش آیا تو کہنے لگے: "میرا یمن میں ایک چھوٹا سا گھر ہے۔ اس کے ساتھ ایک زمین تھی جسے میں نے اللہ کے نام پر وقف کر دیا۔ اسی پر میں نے اپنے بچوں کے ساتھ مل کر مسجد تعمیر کی۔ عمارت مکمل ہو چکی ہے، مگر فرش اور کچھ چیزیں باقی ہیں۔ میں اسی فکر میں تھا کہ کہاں سے رقم آئے گی۔ آج اللہ نے آپ کے ذریعے مجھے وہ عطا کر دی"۔ یہ سن کر ہماری آنکھوں سے بھی آنسو رواں ہو گئے۔ اس وقت دل میں رسول اکرم ﷺ کا فرمان گونج اٹھا:

* "جس کا مقصد آخرت ہو، اللہ اس کے دل میں غناڈال دیتا ہے، اس کے کاموں کو سمیٹ دیتا ہے اور دنیا خود اس کے پاس جھک کر آتی ہے۔ اور جس کی فکر صرف دنیا ہو اللہ اس کی محتاجی آنکھوں کے سامنے رکھ دیتا ہے، اس کے معاملات کو منتشر فرما دیتا ہے اور اسے دنیا سے وہی ملتا ہے جو اس کے مقدر میں ہے"۔

میرے کفیل نے اشارہ کیا اور مزید دو لفافے بزرگ کے حوالے کر دیئے۔ یوں کل رقم بیس ہزار ریال ہو گئی۔ بزرگ کی آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی تھم ہی نہ رہی۔ وہ مسلسل دعائیں دیتے رہے اور بار بار دہراتے رہے: "اللہ نے پرندوں کی طرح مجھے رزق پہنچا دیا"۔ واقعی وہ لمحہ تھا جب رسول اللہ ﷺ کی حدیث مبارکہ یاد آ گئی:

"اگر تم اللہ پر اس طرح بھروسہ کرو جیسا کہ حق ہے تو اللہ تمہیں ویسے ہی رزق دے گا جیسے پرندوں کو دیتا ہے، صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو بھرے پیٹ لوٹتے ہیں"۔

یہ قصہ اس بات کی زندہ مثال ہے کہ جو بندہ اخلاص کے ساتھ اللہ کے در کو پکڑ لے، اس کے لئے راستے آسان ہو جاتے ہیں۔ یہ واقعہ صدق دل سے نکلی دعا اور توکل کی طاقت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ * اللہ تعالیٰ ہمیں بھی یہ دولت نصیب فرمائے۔

ایچ آر سی پی نے اسلام آباد میں زیر حراست عورت مارچ کے کارکنوں کی رہائی کا مطالبہ کیا

اسلام آباد۔ 10ر مارچ۔ ایم این این۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (HRCP) نے اسلام آباد میں عورت مارچ کے منتظمین اور شرکاء کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے جنہیں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر پولیس نے حراست میں لیا تھا۔ سوشل میڈیا پر بات کرتے ہوئے کمیشن نے کہا کہ خواتین کا عالمی دن منانا خواتین کا جائز حق ہے اور حکام پر زور دیا کہ وہ جمہوری آزادیوں کا احترام کریں۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان عورت مارچ اسلام آباد کے منتظمین اور شرکاء کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتا ہے، جنہیں اسلام آباد پولیس نے آج پہلے گرفتار کیا تھا۔ خواتین کا عالمی دن منانا تمام پاکستانی خواتین کا جائز حق ہے۔

خوف پر قابو پانے کا قرآنی منہج اور سیرتِ طیبہ کی روشنی

ڈاکٹر محمد قطب الدین ابوشجاع (ماہر نفسیات شکاگو امریکہ)

تمہید: انسانی زندگی جذبات و احساسات کا مجموعہ ہے، جن میں خوف ایک بنیادی جبلت ہے۔ کبھی یہ انسان کو خطرات سے خبردار کر کے تحفظ فراہم کرتا ہے، لیکن جب یہی خوف وہم بن کر دل و دماغ پر حاوی ہو جائے تو شخصیت کو دیمک کی طرح چاٹنے لگتا ہے۔ آج کا انسان مادی ترقی کے باوجود مستقبل، ناکامی، بیماری اور معاشی عدم تحفظ کے خوف میں مبتلا ہے۔ ایسے میں قرآنِ حکیم اور سیرتِ رسول ﷺ وہ روشن مینار ہیں جو نہ صرف خوف کی حقیقت واضح کرتے ہیں بلکہ اس سے نجات کا یقینی راستہ بھی دکھاتے ہیں۔

خوف کی حقیقت اور قرآنی نقطہ نظر: قرآنِ مجید اس حقیقت کو تسلیم کرتا ہے کہ خوف ایک فطری انسانی کیفیت ہے۔ حتیٰ کہ جلیل القدر انبیاء علیہم السلام نے بھی بشری تقاضے کے تحت مخصوص حالات میں خوف محسوس کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب جادوگروں کی رسیاں سانپ بنتی دیکھیں تو دل میں ڈر سے، تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ" (طٰہٰ: 68) "ڈرو نہیں، یقیناً تم ہی غالب رہو گے"۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ خوف کا محسوس ہونا کمزوری نہیں، بلکہ اصل کمال ایمان کے ذریعے اس خوف پر قابو پانا ہے۔ قرآن ہمیں سکھاتا ہے کہ اصل خطرہ خارجی حالات نہیں، بلکہ اللہ کے تعلق سے دوری ہے۔

اولیاء اللہ: خوف سے آزاد گروہ: قرآنِ کریم نے خوف اور غم سے نجات پانے والے گروہ کو اولیاء اللہ (اللہ کے دوست) قرار دیا ہے:

"أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ" (یونس: 62) "خبردار! بے شک اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے"۔ اگلی ہی آیت میں ان کی دو صفات بیان کر دی گئیں: ایمان اور تقویٰ۔ یعنی جو شخص اللہ کی ذات پر کامل یقین رکھتا ہے اور اپنی زندگی کو احکامِ الٰہی کے سانچے میں ڈھال لیتا ہے، کائنات کی کوئی طاقت اسے خوفزدہ نہیں کر سکتی۔

خوف کی نفسیات اور قرآنی علاج: نفسیاتی طور پر خوف کے تین بڑے اسباب ہیں، جن کا حل قرآنِ مجید نے نہایت حکیمانہ انداز میں پیش کیا ہے: مستقبل کی غیر یقینی صورتحال: اس کا حل توکل ہے کہ کائنات کا ذرہ ذرہ اللہ کے حکم کے تابع ہے۔ دنیاوی اشیاء سے وابستگی: اس کا حل زہد ہے کہ ہر چیز اللہ کی امانت اور عارضی ہے۔ روحانی سکون کی کمی: اس کا حل ذکرِ الٰہی ہے جو دل کو قرار بخشتا ہے۔

خوف پر قابو پانے کے پانچ سنہری اصول: قرآن وسنت کی روشنی میں پانچ بنیادی اصول انسانی زندگی سے خوف کا بوجھ اتار سکتے ہیں:

توکل علی اللہ: جب بندہ یہ مان لیتا ہے کہ اللہ اس کے لیے کافی ہے (فَهُوَ حَسْبُهُ)، تو اسے کسی سہارے کے چھن جانے کا ڈر نہیں رہتا۔

ذکرِ الٰہی: اللہ کی یاد دل کے اضطراب کو اطمینان میں بدل دیتی ہے۔ "سبحان اللہ، الحمدللہ اور حسبی اللہ" جیسے کلمات روحانی ڈھال بن جاتے ہیں۔

تقویٰ: اللہ کا ڈر انسان کو دنیا کے ہر ڈر سے آزاد کر دیتا ہے۔ جو اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے۔

اسوۂ انبیاء سے رہنمائی: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آگ میں کود نا ہو یا حضور ﷺ کا ہجرت کے موقع پر غارِ ثور میں اپنے ساتھی سے یہ کہنا: "لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا" (غم نہ کرو، اللہ ہمارے ساتھ ہے)؛ یہ واقعات ہمیں سکھاتے ہیں کہ ایمان ہر طوفان کا رخ موڑ دیتا ہے۔

دنیا کی حقیقت کا ادراک: موت کا یقین انسان کو دنیاوی چھوٹی چھوٹی محرومیوں کے خوف سے بالاتر کر دیتا ہے۔

حاصل کلام: خوف سے حقیقی آزادی دولت، عہدے یا مادی طاقت سے حاصل نہیں ہو سکتی۔ یہ آزادی صرف اللہ سے تعلق مضبوط کرنے میں پنہاں ہے۔ ایمان اور تقویٰ وہ کیمیا ہیں جو خوف کو ہمت میں اور بے چینی کو سکونِ قلب میں بدل دیتے ہیں۔ اگر ہم اپنی زندگیوں کو ذکرِ الٰہی، تلاوتِ قرآن اور سیرتِ طیبہ کے سانچے میں ڈھال لیں، تو ہم بھی ان لوگوں میں شامل ہو سکتے ہیں جن کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ کوئی ملال۔

دعا: اللہ تعالیٰ ہمیں کامل ایمان، توکل اور وہ سکونِ قلب عطا فرمائے جو صرف اس کی بندگی میں ہے، اور ہمیں اپنے ان نیک بندوں میں شامل فرمائے جو ہر خوف سے بے نیاز ہیں۔ آمین یارب العالمین۔

☆☆☆☆☆

ورقِ تازہ

اداریہ — 11 March 2026

ایل پی جی کا بحران

مشرقِ وسطیٰ میں بھڑکتی ہوئی جنگ کے شعلے اب ہندوستان کے باورچی خانوں اور تجارتی مراکز تک پہنچتے محسوس ہو رہے ہیں۔ یہ محض ایک اتفاق نہیں ہے کہ ایک طرف عالمی سطح پر امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے اور دوسری طرف ہندوستان کی معاشی شہ رگ کہلانے والے شہر ممبئی میں ایل پی جی (LPG) کی قلت کے باعث ہوٹلوں کے شٹر گرنا شروع ہو گئے ہیں۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ممبئی کے تقریباً 20 فیصد ہوٹل پہلے ہی بند ہو چکے ہیں، اور اگر یہی صورتحال آئندہ تین روز تک برقرار رہی تو نصف شہر بھوکا رہنے پر مجبور ہو جائے گا کیونکہ 50 فیصد ہوٹلوں پر تالے لگنے کے آثار ہیں۔ ممبئی کے ڈونگری جیسے گنجان آباد علاقوں سے آنے والی خبریں دل دہلا دینے والی ہیں۔ ہوٹل مالکان کا یہ کہنا کہ ان کے پاس آخری سلنڈر میں محض چند گھنٹوں کی گیس باقی ہے، اس معاشی عدم تحفظ کی عکاسی کرتا ہے جس کا شکار ملک کا چھوٹا تاجر ہو چکا ہے۔ ممبئی جیسے شہر میں جگہ کی قلت کی وجہ سے گیس کا ذخیرہ کرنا ناممکن ہے، اور جب سپلائی چین متاثر ہوتی ہے تو ان چھوٹے کاروباروں کے پاس دم توڑنے کے سوا کوئی راستہ باقی نہیں رہتا۔ یہ صورتحال صرف ممبئی تک محدود نہیں بلکہ راجستھان میں بھی افراتفری کا ماحول ہے، جہاں کمرشل سلنڈروں کی عدم دستیابی نے شادی بیاہ کے سیزن اور ہوٹل انڈسٹری میں کھلبلی مچا دی ہے۔ راجستھان حکومت کا یہ موقف کہ "قلت کی خبریں محض افواہ ہیں"، عوامی بے چینی کو کم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ جب بازار میں چیز دستیاب نہ ہو اور صارفین کو در در کی ٹھوکریں کھانی پڑیں، تو سرکاری تردید محض لفاظی معلوم ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ گھریلو صارفین کے لیے 25 دن کے بعد ہی دوبارہ بکنگ کی اجازت دینے کا فیصلہ خود اس بات کا ثبوت ہے کہ دال میں کچھ کالا ہے۔ اگر ذخیرہ اندوزی نہیں ہو رہی اور سپلائی مکمل ہے، تو پھر بکنگ پر یہ پابندیاں کیوں؟ کیا حکومت عوام کو اصل صورتحال سے آگاہ کرنے کے بجائے اسے اندھیرے میں رکھنا چاہتی ہے؟

سیاسی میدان میں اپوزیشن کی تنقید کو صرف سیاست قرار دے کر مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ کانگریس اور سماجوادی پارٹی کے رہنماؤں نے جو سوالات اٹھائے ہیں، وہ براہِ راست ملک کی توانائی کی پالیسی پر ضرب لگاتے ہیں۔ پرمود تیواری کا یہ کہنا درست معلوم ہوتا ہے کہ حکومت توانائی کے وسائل کے لیے بیرونی ممالک پر انحصار تو کر رہی ہے لیکن اس کے پاس کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے "پلان بی" موجود نہیں ہے۔ ہندوستان اپنی ضرورت کا 80 فیصد سے زائد خام تیل درآمد کرتا ہے، اور جب آبنائے ہرمز جیسے حساس راستوں پر جنگی جہاز ڈوبنے لگیں، تو سپلائی لائن کا متاثر ہونا یقینی ہے۔ راہل گاندھی نے چند ہفتے قبل جس طوفانی صورتحال کی پیش گوئی کی تھی، اس کا سچ ثابت ہونا حکومتی مشینری کے لیے ایک تازیانہ ہے۔ وزیر اعظم کی اس حساس معاملے پر خاموشی اور اسٹریٹجک سطح پر پیشگی اقدامات کی کمی نے ملک کو ایک ایسے موڑ پر لا کھڑا کیا ہے جہاں اب "ضروری اشیا ایکٹ" جیسے سخت قوانین کا سہارا لینا پڑ رہا ہے۔ اگرچہ پیٹرولیم وزارت نے ریفائنریز کو پیداوار



شیخ حسینہ کے بعد بنگلہ دیش کی پہلی پارلیمنٹ کو آئینی سوالات کا سامنا

ڈھاکہ۔10/مارچ۔ایم این این۔بنگلہ دیش میں سابق وزیرِاعظم شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد قائم ہونے والی نئی پارلیمنٹ اپنے آغاز ہی سے آئینی اور سیاسی پیچیدگیوں کا سامنا کررہی ہے۔تجزیہ کاروں کے مطابق پارلیمنٹ کے پہلے اجلاس سے قبل مختلف سیاسی جماعتوں کے درمیان آئینی اصلاحات اور اختیارات کے حوالے سے اختلافات سامنے آگئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق حکمران جماعت بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے ارکان نے عام پارلیمانی حلف اٹھایا ہے، جبکہ اپوزیشن کے کئی ارکان نے دو الگ الگ حلف اٹھائے ہیں بی ایک بطور رکن پارلیمنٹ اور دوسرا مجوزہ آئینی اصلاحاتی کونسل کے رکن کے طور پر۔اس غیر معمولی صورتحال نے آئینی ماہرین کے درمیان بحث چھیڑ دی ہے کہ پارلیمنٹ اور مجوزہ اصلاحاتی ادارے کے اختیارات کس طرح متعین کیے جائیں گے۔ یہ اختلافات اس سیاسی دستاویز سے جڑے ہیں جسے"جولائی چارٹر" کہا جاتا ہے۔یہ چارٹر 2024 کی عوامی تحریک کے بعد سامنے آیا تھا جس کے نتیجے میں شیخ حسینہ کی حکومت کا خاتمہ ہوا تھا۔اس چارٹر میں ریاستی اداروں میں بڑے پیمانے پر اصلاحات، عدلیہ کے اختیارات میں توازن، انتخابی نظام میں تبدیلی اور متناسب نمائندگی پر مبنی ایوانِ بالا کے قیام جیسے اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ مجوزہ آئینی اصلاحاتی کونسل کے قیام کے لیے کم از کم 60 ارکان پارلیمنٹ کی حمایت درکار تھی۔اپوزیشن اتحاد جس میں جماعتِ اسلامی اور طلبہ کی قیادت میں بننے والی نیشنل سٹیزن پارٹی شامل ہے بی کے 77 ارکان اس شرط کو پورا کرتے ہیں، جس کے بعد انہوں نے اس کونسل کے لیے علیحدہ حلف اٹھایا ہے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ نئی پارلیمنٹ کو نہ صرف قانون سازی بلکہ آئینی اصلاحات کے حساس مرحلے سے بھی گزرنا ہوگا۔اگر مختلف سیاسی دھڑوں کے درمیان اختلافات برقرار رہے تو پارلیمنٹ کے ابتدائی دنوں میں ادارہ جاتی کشیدگی پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ یاد رہے کہ بنگلہ دیش میں 2024 کی عوامی تحریک کے بعد سیاسی بحران پیدا ہوا تھا اور اس کے بعد عبوری حکومت نے اصلاحات اور نئے انتخابات کے عمل کو آگے بڑھایا۔اس پس منظر میں موجودہ پارلیمنٹ کو ملک کے سیاسی اور آئینی مستقبل کے لیے انتہائی اہم قرار دیا جارہا ہے۔

امریکہ ایران کشیدگی بڑھنے پر پاکستان میں لاک ڈاؤن جیسی صورتحال

اسکول اور کالج بند، دفاتر ڈبلیو ایف ایچ میں شفٹ، غیر ملکی دوروں پر پابندی

اسلام آباد۔ 10/ مارچ۔ ایم این این۔ پاکستان کی شہباز شریف حکومت نے پیر کو مشرق وسطیٰ کے بحران کے دوران تیل کی قیمتوں میں 100 ڈالر فی بیرل سے زیادہ اضافے کے بعد ایندھن کے تحفظ کے لیے متعدد اقدامات کا اعلان کیا۔ پاکستانی حکومت نے کہا ہے کہ اسکول دو ہفتے بند رہیں گے اور سرکاری دفاتر ہفتے میں صرف چار دن کام کریں گے۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق وزیرِاعظم شہباز شریف نے پیر کو پریس کو بتایا کہ" ایندھن کی بچت کے لیے سرکاری دفاتر- بینکوں کے علاوہ- ہفتے میں صرف چار دن کھلے رہیں گے، اس ہفتے کے اختتام کے بعد تمام اسکول دو ہفتے بند رہیں گے، ایندھن کی بچت کے لیے اعلیٰ تعلیم کی کلاسز آن لائن کرائی جائیں گی۔" انہوں نے مزید کہا،" ضروری خدمات کے علاوہ، سرکاری محکموں میں 50 فیصد عملہ ایندھن کی بچت کے لیے گھر سے کام کرے گا۔وزیرِاعظم نے یہ بھی اعلان کیا کہ آئندہ دو ماہ کے دوران سرکاری محکموں کو ایندھن کی سپلائی 50 فیصد تک کم کردی جائے گی۔وزیرِاعظم شہباز شریف کے اعلان کردہ چند اہم اقدامات میں سرکاری گاڑیوں کے فیول الاؤنس میں اگلے دو ماہ کے لیے 50 فیصد کمی کی جائے گی۔آپریشنل گاڑیاں جیسے ایمبولینسز اور پبلک بسیں مستثنیٰ ہوں گی۔اگلے دو ماہ تک تمام وفاقی اور صوبائی دفاتر میں 60 فیصد سرکاری گاڑیاں گراؤنڈ رہیں گی۔وفاقی اور صوبائی کابینہ کے ارکان آئندہ دو ماہ تک اپنی تنخواہیں اور الاؤنسز نہیں لیں گے۔وفاقی اور صوبائی اسمبلیوں کے ارکان کی تنخواہوں میں دو ماہ کے لیے 25 فیصد کمی کی جائے گی۔BS-20 وفاقی اور صوبائی دفاتر میں 300000 روپے یا اس سے زیادہ کمانے والے سرکاری افسران دو دن کی تنخواہ چھوڑ دیں گے۔صحت اور تعلیم کے شعبے کے افسران مستثنیٰ ہوں گے۔تمام وفاقی اور صوبائی دفاتر میں غیر ملازم سے متعلق اخراجات میں چوتھی سہ ماہی کے لیے 20 فیصد کمی کی جائے گی۔پبلک سیکٹر کا 50 فیصد عملہ گھر سے کام کرے گا، سوائے ضروری خدمات فراہم کرنے والوں کے۔پبلک سیکٹر کے کام کی جگہیں ہفتے میں چار دن کام کریں گی، ضروری خدمات کے ساتھ اور بینکنگ سیکٹر کو مستثنیٰ ہے۔تمام اعلیٰ تعلیمی ادارے 16 مارچ سے 31 مارچ تک آن لائن کلاسز کا انعقاد کریں گے جب کہ اس دوران اسکول دو ہفتے بند رہیں گے۔سرکاری محکموں کے لیے گاڑیوں، فرنیچر، ایئر کنڈیشنر اور دیگر اشیاء کی خریداری پر جون 2026 تک پابندی رہے گی۔وزراء، مشیروں اور سرکاری اہلکاروں کے غیر ملکی دوروں پر پابندی رہے گی جب تک کہ قومی مفاد میں ضروری نہ سمجھا جائے۔ایندھن کی بچت کے لیے ٹیلی کانفرنسنگ اور آن لائن میٹنگز کو ترجیح دی جائے گی۔سرکاری ڈنر اور افطار پارٹیوں پر پابندی ہوگی۔سیمینارز اور کانفرنسز ہوٹلوں کی بجائے سرکاری مقامات پر ہوں گی۔

پاکستان نے افغانستان میں بھارت کی امداد کو نشانہ بنانے کا اعتراف کرلیا

اقوام متحدہ۔ 10/ مارچ۔ ایم این این۔ پاکستان نے بالواسطہ طور پر یہ اعتراف کیا ہے کہ افغانستان میں کیے گئے اس کے فضائی حملوں کے نتیجے میں بھارت کی جانب سے فراہم کی جانے والی امداد بھی نشانہ بنی، جبکہ ان حملوں میں زیادہ تر متاثرین خواتین اور بچے تھے۔ اطلاعات کے مطابق یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں افغانستان کی صورتحال پر بحث کے دوران بھارت کے مستقل مندوب نے افغانستان میں فضائی حملوں اور سرحد پار دہشت گردی پر تنقید کی، تاہم انہوں نے براہ راست پاکستان کا نام نہیں لیا۔ بعد ازاں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار احمد نے اپنے ردعمل میں کہا کہ بھارت کو اس بات کا دکھ ہے کہ افغانستان میں اس کی جانب سے کی گئی بڑی سرمایہ کاری پاکستان کی" موثر اور درست کارروائیوں" کے باعث ضائع ہو رہی ہے۔ مبصرین کے مطابق اس بیان کو اس بات کا بالواسطہ اعتراف قرار دیا جارہا ہے کہ پاکستان کی کارروائیاں بھارت کی امدادی سرگرمیوں کو متاثر کر رہی تھیں۔ سلامتی کونسل میں بحث کے دوران بھارت نے افغانستان میں رمضان کے دوران ہونے والے حملوں پر بھی تشویش ظاہر کی اور کہا کہ ان کارروائیوں کے نتیجے میں بڑی تعداد میں عام شہری، خصوصاً خواتین اور بچے متاثر ہوئے ہیں۔ یاد رہے کہ فروری 2026 میں پاکستان نے افغانستان کے مشرقی علاقوں میں فضائی حملے کیے تھے، جنہیں اسلام آباد نے شدت پسند گروہوں کے خلاف کارروائی قرار دیا تھا، جبکہ افغان حکام نے ان حملوں کو اپنی خودمختاری کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان میں عام شہری بھی ہلاک ہوئے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اس معاملے نے نہ صرف پاکستان اور افغانستان کے درمیان کشیدگی میں اضافہ کیا ہے بلکہ خطے میں جاری جغرافیائی وسفارتی تناؤ کو بھی مزید نمایاں کر دیا ہے۔

انڈین مجاہدین مقدمہ (گجرات)

۳۸/ملزمین کی پھانسی کی سزاؤں کے خلاف داخل اپیل پر سماعت جاری

سینئر ایڈوکیٹ یوگ موہت چودھری کی بحث، جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی پیروی

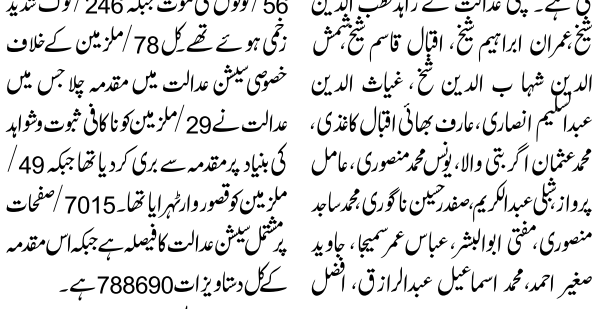

احمد آباد:10/مارچ2026:۔گجرات انڈین مجاہدین مقدمہ میں خصوصی سیشن عدالت کی جانب سے 38/ ملزمین کو پھانسی کی سزا دیئے جانے والے فیصلہ کی تصدیق کے لیئے گجرات حکومت کی جانب سے ہائی کورٹ میں داخل اپیل پر حتمی بحث گذشتہ پانچ ماہ سے جاری ہے۔گجرات ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس اے وائی کوگجے اور جسٹس سمیر دوے یومیہ کی بنیاد پر حتمی سماعت کررہے ہیں، دو رکنی بینچ ملزمین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی اپیلوں پر بھی سماعت کررہی ہے۔سینئر ایڈوکیٹ مہر دیسائی کی بحث مکمل ہونے کے بعد مشہور کریمنل وکیل یوگ موہت چودھری نے سیشن عدالت سے پھانسی اور عمر قید کی سزا پانے والے عمران ابراہیم شیخ محمد عثمان محمد انیس اگربتی والا محمد سجا منصوری، عباس عمر سمیجا محمد اسماعیل محمد اسحق منصوری، قیام الدین شرف الدین کپاڑیہ، احمد ابوبکر باوا، عالم زیب مشکور احمد آفریدی، رفیع الدین شرف الدین کپاڑیہ کے دفاع میں بحث کا آغاز کیا اور عدالت کو بتایا کہ نچلی عدالت نے ملزمین کو تحض شک کی بنیاد پر پھانسی اور عمر قید کی سزائیں سنائی ہے جس پر نظرثانی کی ضرورت ہے، پھانسی کی سزا کے مقدمات لڑنے کے لیئے مشہور ایڈوکیٹ یوگ چودھری نے عدالت کو مزید بتایا کہ کسی بھی ملزم کو پھانسی کی سزا دینے سے قبل اس کے خلاف عائد الزامات کی نوعیت اور اس کے خلاف موجود ثبوت وشواہد کو دیکھا جاتا ہے لیکن اس معاملے میں نچلی عدالت نے اسے نظر انداز کرتے ہوئے ملزمین کو سخت سزائیں دی ہیں۔ملزمین کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی خصوصی درخواست پر سینئر ایڈوکیٹ یوگ موہت چودھری اپنے معاونین کے ہمراہ احمد آباد میں خیمہ زن ہیں۔ایڈوکیٹ یوگ موہت چودھری کی بحث تقریباً ایک ماہ تک چلنے کی امید ہے۔عیاں رہے کہ گجرات ہائی کورٹ 38/ ملزمین کی پھانسی اور 11/ ملزمین کو ملنے والی عمر قید کی سزاؤں پر یکجا سماعت کررہی ہے۔اب تک اس معاملے میں سینئر وکلاء تنیا راما کرشنن، نجس باروت، ہردئے بوچ، مہر دیسائی بحث مکمل کرچکے ہیں۔اس مقدمہ کا سامنا کررہے ملزمین کو جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی نے نچلی عدالت میں بھی قانونی امداد فراہم کی تھی اور ہائی کورٹ میں بھی بیشتر ملزمین کے مقدمات کی پیروی کررہی ہے۔ملزمین اور ان کے اہل خانہ کی درخواست پر جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی نے ملزمین کو ہائی کورٹ میں بھی قانونی امداد فراہم کی ہے۔ نچلی عدالت نے زاہد قطب الدین شیخ، عمران ابراہیم شیخ، اقبال قاسم شیخ، شمس الدین شہاب الدین شیخ، غیاث الدین عبدالسلیم انصاری، عارف بھائی اقبال کاغذی، محمد عثمان اگربتی والا، یونس محمد منصوری، عامل پرواز بلی عبدالکریم، صفدر حسین ناگوری، محمد ساجد منصوری، مفتی ابوالبشر، عباس عمر سمیجا، جاوید صغیر احمد، محمد اسماعیل عبدالرازق، افضل عثمانی، محمد عارف بدرالدین، آصف بشیر الدین، محمد عارف نسیم احمد، قیام الدین کاپڑیا، محمد سیف، ذیشان احمد، ضیاء الرحمن، محمد شکیل، محمد اکبر، فضل الرحمن، احمد ابوبکر باوا، شرف الدین ای ٹی سین الدین، سیف الرحمن، شادولی اے کریم، تنویر محمد اکبر، امین ایوب، مبین شکور، عالم زیب آفریدی اور توصیف خان صغیر احمد کو پھانسی کی سزا دی تھی جبکہ ملزمین عتیق الرحمن، مہدی حسن، عمران احمد محمد صادق، رفیع الدین شرف الدین کپاڑیہ، عتیق شفیق سید محمد نوشاد، محمد انصار محمد شفیق، محمد ابرار اور محمد علی مجرم علی کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ گجرات انڈین مجاہدین مقدمہ ہندوستانی عدلیہ کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلے ایسا مقدمہ ہے جس میں 35/ ایف آئی آر (مقدمات) کو یکجا کرکے ایک ہی عدالت میں اس کی سماعت ہوئی، دوران سماعت 1164 سرکاری گواہان کے بیانات قلمبند کیئے گئے۔گجرات سلسلہ وار بم دھماکہ معاملے میں 56/ لوگوں کی موت جبکہ 246/ لوگ شدید زخمی ہوئے تھے۔کل 78/ ملزمین کے خلاف خصوصی سیشن عدالت میں مقدمہ چلا جس میں عدالت نے 29/ ملزمین کو ناکافی ثبوت وشواہد کی بنیاد پر مقدمہ سے بری کردیا تھا جبکہ 49/ ملزمین کو قصوروار ٹھہرایا تھا۔7015/ صفحات پر مشتمل سیشن عدالت کا فیصلہ ہے جبکہ اس مقدمہ کے کل دستاویزات 788690 ہے۔

چین میں صارفین کی افراط زر تین سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی

بیجنگ۔10/مارچ۔ایم این این۔چین کے صارفین کی افراط زر میں فروری میں تین سالوں میں اپنی تیز ترین رفتار سے اضافہ ہوا، جب کہ فیکٹری گیٹ کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی۔قومی ادارہ شماریات (این بی ایس) کے مطابق، ملک کا صارف قیمت اشاریہ، مہنگائی کا اہم پیمانہ، جنوری میں 2.0 فیصد اضافے کے بعد، فروری میں سال بہ سال 3.1 فیصد بڑھ گیا۔ این بی ایس کے شماریات دان ڈونگ لیجوان نے کہا کہ سی پی آئی میں سال بہ سال قابل ذکر اضافہ بنیادی طور پر اس سال کے موسم بہار کے تہوار کی تعطیلات میں کمی کے وقت تھا۔اس سال کی چھٹی فروری کے وسط میں شروع ہوئی، 2025 کے مقابلے میں پندرہ دن بعد۔ صارفین کی طلب میں بحالی نے بھی سی پی آئی میں اضافے میں اہم کردار ادا کیا۔خاص طور پر، این بی ایس کے اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ فروری میں سروس کی قیمتوں میں سال بہ سال 6.1 فیصد اضافہ ہوا، پچھلے مہینے میں 1.0 فیصد اضافے کے بعد اور سی پی آئی میں اضافے میں تقریباً 75.0 فیصد پوائنٹس کا حصہ ڈالا۔خدمات کے اندر، ہوائی کرایوں، کاروں کے کرایے، ٹرپول ایجنسی کی فیس اور ہوٹل کی رہائش کی قیمتیں پچھلے مہینے کی کمی سے بالترتیب 1.29، 8.19، 5.12 اور 4.5 فیصد بڑھ گئیں۔ پالتو جانوروں کی خدمات، گاڑیوں کی مرمت اور دیکھ بھال، پاؤس کیپنگ سروسز، اور ٹیک وے کھانے کی قیمتوں میں بالترتیب 13، 12، 3.6 اور 6.5 فیصد اضافہ ہوا۔این بی ایس کے مطابق، کھانے کی قیمتوں میں فروری میں سال بہ سال 7.1 فیصد اضافہ ہوا، پچھلے مہینے میں 7.0 فیصد کمی کے بعد، جس نے سی پی آئی میں اضافے میں تقریباً 3.0 فیصد پوائنٹس کا حصہ ڈالا۔تازہ سبزیوں، گائے کے گوشت، مچھلے اور تازہ پھلوں کی قیمتوں میں فروری میں 9.5 سے 9.10 فیصد تک اضافہ دیکھا گیا، تمام ترقی کی شرحیں پچھلے مہینے کے مقابلے میں تیز ہوئیں، مجموعی طور پر سال بہ سال سی پی آئی میں تقریباً 41.0 فیصد پوائنٹس کا حصہ ڈالا۔ماہ بہ ماہ کی بنیاد پر، جنوری میں 2.0 فیصد اضافے کے بعد، فروری میں سی پی آئی میں 1 فیصد اضافہ ہوا، جو تقریباً دو سالوں میں بلند ترین سطح کی نمائندگی کرتا ہے۔

اعلان

محترم حضرات! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ سب جانتے ہیں کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے آئی آر (ایس ڈی) الیکشن (ترمیمی) رولز 2026 کی دفعہ 23 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت خصوصی نظرثانی کا عمل جاری ہے۔ اب تک لاکھوں یا ہزاروں میں یہ عمل مکمل ہو چکا ہے، اور اب یہاں شہر میں بھی اس کا آغاز ہو چکا ہے۔

یہ عمل کیوں کیا جاتا ہے؟

1) الیکشن آف کمیشن کے پورٹل میں ہمیں پتہ چلا ہے کہ 2002 کی ووٹر لسٹ اور 2025 کی ووٹر لسٹ کی میچنگ یعنی (آپس میں جوڑنے کا کام کرنا ہے۔)

اگر ہمارے پی ایل اے کے ایل کریو میچنگ مکمل کر لیتے ہیں تو ہمارا تقریباً 90 فیصد کام مکمل ہو جائے گا۔ میچنگ کے اس عمل میں کسی ووٹر کو (ا) کو دستاویز کی ضرورت نہیں ہے۔

دوسرا مرحلہ کیا کرنا ہے؟

2) جن آئی آر کے پوسٹ میں ہمیں پی ایل او کی مرکزی اہمیت ہے لہٰذا پی ایل او کے ساتھ پوری جرات و تحمل سے فیلڈ ایجنٹ کی طرح کام کرنا ہے۔ خصوصی نظرثانی کے دوران ہمیں ہر گھر جانا ہے۔ ہر ووٹر سے ملنا ہے۔ ان کے فارم کی تصدیق کرنی ہے۔ اگر ووٹر لسٹ میں نام موجود ہے تو فوری طور پر فارم نمبر 8 بھر کر اپلوڈ کرنا ہے۔

اگر کسی شخص کی تفصیل (نام عمر پتہ وغیرہ) کو تبدیل کرنا ہے تو فارم نمبر 8 بھر کر اپلوڈ کرنا ہے۔

فارم جمع کرنے کے بعد اس کی رسید ضرور اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

یاد رکھیں! ذاتی معلومات کی تصدیق کی وجہ سے کسی کا نام ووٹر لسٹ سے خارج ہو سکتا ہے۔

اب تک لاکھوں یا ہزاروں میں تقریباً چھ کروڑ افراد کے نام حذف ہو چکے ہیں۔

دوران لسٹ سے نام کٹ جانے کی صورت میں اپیل کا دوبارہ موقع نہیں ملے گا۔ اس کے نتائج آپ خود بھگت سکتے ہیں۔

لہٰذا آج ہی سے گھر گھر میچنگ کے اس کام میں بالکل تاخیر نہ کریں۔ سب کام چھوڑ کر اپنے پی ایل او کا تعاون کریں۔ اپنی میچنگ مکمل کروائیں۔

2025 کی ووٹر لسٹ میں اپنے اہل خانہ کا نام لازماً چیک کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے حقوق کے تحفظ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جاری کردہ: دعوت اسلامی ہند اور نگ آباد

ٹوٹ اوام صاحب سے گزارش ہے کہ جمعہ کی نماز ظہر مغرب کی نماز کے بعد اس اعلان کو پڑھ کر سنانے کا اہتمام کریں۔

جو ہم کر لیں کہ کسی حال میں

اہل خانہ کی میچنگ کرلی جائے انشاء اللہ۔

اپنے گھر والوں کی میچنگ ہو جائے۔

اپنے پڑوسیوں کی میچنگ ہو جائے۔

مفاد عامہ میں جاری

الانصار فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تلاش شب قدر کے ضمن میں جلسہ حسن قرأت، مولانا قاضی اسد ثنائی کا خصوصی خطاب

حیدرآباد 9/ مارچ : (راست) الانصار فاؤنڈیشن حیدرآباد کے زیر اہتمام رمضان المبارک کے آخری عشرے کی پہلی طاق رات بروز منگل کو تلاش شب قدر کے ضمن میں گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی بیاد گار محب زماں انصار العلماء عمدۃ القراء حضرت علامہ قاضی محمد انصار علی قریشی جاوید نقشبندی قادری علیہ الرحمہ سابق استاذ جامعہ نظامیہ جامع مسجد محبوبیہ ریاست نگر مارکٹ میں بعد نماز تراویح محفل حسن قرأت کا انعقاد عمل میں آئے گا جانشین حضرت عمدۃ القراء حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر الانصار فاؤنڈیشن و خطیب جامع مسجد محبوبیہ نگرانی فرمائیں گے مسرز قاری غلام احمد نیازی، قاری انیس احمد قادری، قاری اسد اللہ شریف، قاری محمد نور نقشبندی، قاری ملک محمد اسمعیل اور قاری سید معز قادری شرفی آیات بیّنات کی تلاوت کریں گے جناب سید عمران مصطفی حسینی نعت و منقبت پیش کریں گے بعد ازاں مولانا قاضی اسد ثنائی کا تعلیم دین اور اصلاح احوال کے مرکزی موضوع پر خطاب ہو گا نماز تراویح کے بعد 11 بجے شب پروگرام کا آغاز ہو گا بعد ازاں حلقہ ذکر جہری برپا ہو گا اور امن عالم کے لئے خصوصی دعا ہو گی پھر نماز تہجد میں حافظ محمد افروز امام جامع مسجد فاطمہ پھسلبنڈہ تین پارے سنائیں گے نماز تہجد ٹھیک 2 بجے ادا کی جا※ گی بعد ازاں الانصار فاؤنڈیشن کی جانب سے شرکاء شب بیداری، نماز تہجد اور معتکفین کے لئے سحری کا خصوصی نظم رہے گا عہدہ داران فاؤنڈیشن و ذمہ داران جامع مسجد محبوبیہ نے رمضان المبارک کے پر کیف لمحات میں معتقدین ہونے والے نورفشاں پروگراموں میں عامۃ المسلمین سے کثیر تعداد میں شرکت و استفادہ کی گزارش کی ہے۔

بنگلہ دیش میں دو مختلف واقعات میں 2 ہندو افراد کا قتل

ڈھاکہ۔10/ مارچ۔ایم این این۔ بنگلہ دیش میں گزشتہ ہفتے کے دوران، الگ الگ واقعات میں دو ہندو افراد ہلاک ہو گئے جبکہ ایک پجاری سمیت چار افراد ملک کے ایک مندر کے اندر ایک کروڈ بم دھماکے کے بعد زخمی ہو گئے۔حقوق گروپ بنگلہ دیش جاتیو ہندو موہجوٹے کے مطابق 6 مارچ اور 7 مارچ کو بوگورہ اور کاکس بازار میں دو افراد کو قتل کیا گیا تھا، جب کہ 8 مارچ کو پوجا کے دوران کملا شہر میں ایک ہندو مندر میں خام بم پھینکے گئے تھے، جس سے کافی خوف و ہراس پھیل گیا تھا۔بنگلہ دیش جاتیو ہندو موہجوتے نے ایک بیان میں کہا،" 7 مارچ کو شام، کملا شہر کے جنوبی ٹھا کر پاڑہ علاقے میں ایک مندر میں شانی دیوی کی پوجا کے دوران، فرقہ پرست دہشت گردوں نے خام بموں کا دھماکہ کیا۔بنگلہ دیشی خبر رساں ادارے دی ڈیلی سٹار کی ایک رپورٹ میں کالیگاچ تلہ کالی مندر پر حملے کی تفصیلات کی تصدیق کی گئی ہے۔

پاک مقبوضہ گلگت بلتستان کی بدامنی گھری سیاسی شکایات کی عکاسی کرتی ہے: شبیر چودھری



لندن۔10/مارچ۔ایم این این۔لندن میں مقیم سیاسی تجزیہ کار شبیر چودھری نے کہا ہے کہ مارچ کے اوائل میں پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان (پی او جی بی) میں پرتشدد بدامنی خطے میں گہری سیاسی مایوسی کو ظاہر کرتی ہے اور پاکستان کے غیر قانونی قبضے کے تحت نازک صورتحال کو اجاگر کرتی ہے۔بحران کا تجزیہ کرتے ہوئے ایک بلاگ پوسٹ میں، چودھری نے دلیل دی کہ بدامنی کی وضاحت صرف بین الاقوامی واقعات کے ردعمل سے نہیں کی جاسکتی۔انہوں نے کہا کہ احتجاج کی شدت گلگت بلتستان کے رہائشیوں میں دیرینہ سیاسی رنجشوں کی بھی عکاسی کرتی ہے۔چودھری نے لکھا کہ یہ مظاہرے شروع میں ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی 28 فروری کو خلیجی ملک میں امریکی-اسرائیل کے حملوں میں مارے جانے کے بعد شروع ہوئے تھے، لیکن جلد ہی مظاہرین اور پاکستانی سیکیورٹی فورسز کے درمیان مہلک جھڑپوں میں بڑھ گئے۔ان کے بقول، یکم مارچ کو ہزاروں مظاہرین گلگت اور اسکردو سمیت شہروں میں جمع ہوئے، جنہوں نے تہران پر حملوں کی مذمت کی اور ایران کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔مظاہرین نے مبینہ طور پر سرخ جھنڈے لہرائے اور امریکہ اور اسرائیل مخالف نعرے لگائے۔چودھری نے نوٹ کیا کہ جب سیکورٹی فورسز بھیڑ کو منتشر کرنے کے لیے آگے بڑھیں تو صورتحال پرتشدد ہوگئی۔ عینی شاہدین کے اکاؤنٹس اور میڈیا رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے دعویٰ کیا کہ تصادم کے دوران زندہ گولہ بارود استعمال کیا گیا، جس سے متعدد ہلاکتیں اور زخمی ہوئے۔چودھری نے لکھا،" جھڑپوں کے نتیجے میں نوجوان مظاہرین سمیت متعدد مظاہرین کی ہلاکتیں ہوئیں، جب کہ بہت سے دیگر زخمی ہوئے۔انہوں نے مزید کہا کہ گلگت بلتستان میں مرنے والوں کی تعداد سات سے پندرہ کے درمیان بتائی گئی۔تشدد کے بعد حکام نے گلگت اور اسکردو میں سخت کرفیو نافذ کر دیا، کچھ علاقوں میں مواصلاتی رابطہ معطل کر دیا اور پورے علاقے میں اضافی سیکیورٹی فورسز کو تعینات کر دیا۔چودھری کے مطابق، پاک مقبوضہ گلگت بلتستان میں سیاسی گروپوں نے بار بار محدود نمائندگی، گورننس کے مسائل اور مقامی وسائل پر کنٹرول کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا ہے۔ان شکایات کی وجہ سے وقتاً فوقتاً زیادہ سیاسی حقوق اور انتظامی خودمختاری کا مطالبہ کرنے والے احتجاج ہوتے رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ پاکستان کی پیچیدہ جغرافیائی سیاسی پوزیشن - مغربی ممالک، ایران، چین اور خلیجی ریاستوں کے ساتھ تعلقات میں توازن- جب عالمی تنازعات مقامی جذبات کو متاثر کرتے ہیں تو اکثر ملکی استحکام کو پیچیدہ بنا دیتے ہیں۔چودھری نے نتیجہ اخذ کیا کہ بحران یہ ظاہر کرتا ہے کہ بین الاقوامی پیش رفت کس طرح سیاسی طور پر حساس خطوں میں عدم استحکام کو جنم دے سکتی ہے جہاں غیر حل شدہ سیاسی مسائل پہلے سے موجود ہیں۔گلگت بلتستان میں سانحہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح عالمی جغرافیائی سیاسی تنازعات دیرینہ سیاسی شکایات والے خطوں میں مقامی تناؤ کو بھڑکا سکتے ہیں،" انہوں نے متنبہ کرتے ہوئے لکھا کہ اگر بنیادی مسائل پر توجہ نہ دی گئی تو اسی طرح کی بدامنی دوبارہ ہوسکتی ہے۔

جاپان اپنے پہلے گھریلو ترقی یافتہ طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل کی تعیناتی کیلئے تیار

ٹوکیو۔10/مارچ۔ایم این این۔جاپان مقامی طور پر تیار کردہ طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں کی اپنی پہلی کھیپ کو تعینات کرنے کی تیاری کر رہا ہے، ان کے لانچرز پیر کو ایک فوجی کیمپ میں پہنچے ہیں کیونکہ ملک خطے میں بڑھتے ہوئے چیلنجوں کے جواب میں اپنی جارحانہ صلاحیت کو تیز کر رہا ہے۔چیف کابینہ سکریٹری مینورو کیہارا نے تفصیلات بتائے بغیر کہا کہ اپ گریڈ شدہ ٹائپ 12 زمین سے جہاز تک مار کرنے والے میزائلوں کو مارچ کے آخر تک جاپان کے جنوب مغربی صوبے کماموٹو کے کیمپ کینگون میں تعینات کیا جائے گا۔فوجی گاڑیاں جو لانچرز اور دیگر ساز وسامان لے کر گئی تھیں آدھی رات کو ایک انتہائی خفیہ مشن میں پہنچیں جس پر رہائشیوں نے تنقید کی۔درجنوں لوگ کیمپ کے باہر کھڑے ہو کر نعرے لگا رہے تھے"طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں کی تعیناتی بند کرو!" اور احتجاج کے پیغامات والے بینرز اٹھا رکھے تھے۔مخالفین نے شفافیت کے فقدان کے بارے میں شکایت کی ہے اور کہا ہے کہ تعیناتی کشیدگی میں اضافے کے بجائے میزائلوں کو حملوں کا نشانہ بنائے گی۔

کمسن زہرا فاطمہ کا پہلا روزہ



ناندیڑ:10/مارچ (نامہ نگار) ناندیڑ شہر کے معروف عالم دین حضرت مولانا مفتی عبدالعظیم صاحب رضوی کی دُختر زہرا فاطمہ نے کمسنی میں ماہِ رمضان المبارک میں اپنا پہلا روزہ رکھ کر اہلِ خانہ کے دل خوشی سے بھر دیئے۔کم عمر ہونے کے باوجود زہرا فاطمہ نے خوش دلی اور عزم کے ساتھ بھوک پیاس برداشت کرتے ہوئے روزہ مکمل کیا جس پر گھر والوں نے بے حد مسرت کا اظہار کیا۔اہلِ خانہ کے مطابق زہرا فاطمہ کافی دنوں سے پہلا روزہ رکھنے کی خواہش ظاہر کر رہے تھے اور گزشتہ روز انہوں نے پورے اہتمام کے ساتھ سحری کی اور روزہ مکمل کیا۔ماہِ رمضان المبارک میں ننھے بچوں کا پہلا روزہ رکھنا ایک خوشگوار اور یادگار لمحہ سمجھا جاتا ہے، اور زہرا فاطمہ کا یہ اقدام اہل خانہ کے لیے مسرت کا سبب بنا۔اس پُرمسرت موقع پر ایک مختصر و بابرکت تقریب منعقد کی گئی، جس میں محبت اور خوشی کا خوبصورت سماں دیکھنے کو ملا، جہاں ہر چہرہ مسکراہٹ سے دمک رہا تھا اور ہر دل دعا گو تھا۔والدین، عزیز و اقارب، اور بزرگوں نے ننھی روزہ دار زہرا فاطمہ کے حق میں صحت، کامیابی اور دین پر استقامت کی دعا کی۔اللہ تعالیٰ زہرا فاطمہ کو نیک اور صالحہ بچی بنائے اور اپنی رحمتوں سے مالا مال فرمائے۔دین و دنیا کی کامیابیوں سے سرفراز فرمائے، انہیں صحت و عافیت کے ساتھ نیک راستے پر قائم رکھے، علم و عمل میں برکت عطا کرے اور ان کے اس معصوم جذبے کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔آمین۔

تمسا پولیس کا غیر قانونی جوا اڈے پر چھاپہ

5لاکھ 63ہزار روپے سے زائد مالیت کا سامان ضبط



ناندیڑ، 10 مارچ:(ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ کے تمسا پولیس اسٹیشن کی ٹیم نے غیر قانونی جوا کھیلنے والوں کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے جوا کے اڈے پر چھاپہ مارااور 5لاکھ 63ہزار 240روپے مالیت کا سامان ضبط کیا۔اس معاملے میں ایک ملزم کو گرفتار کیا گیا ہے جبکہ 19 دیگر ملزمان فرار ہوگئے ہیں۔پولیس کے مطابق ضلع میں غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائی کے لیے پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار کی ہدایات پر مختلف مقامات پر کارروائیاں جاری ہیں۔اسی دوران 9 مارچ 2026 کو پولیس کو خفیہ اطلاع ملی کہ تمسا ٹانڈہ کے علاقے میں کچھ افراد ''اندر باہر'' نامی جوا کھیل رہے ہیں۔اطلاع کی بنیاد پر تمسا پولیس نے شام تقریباً 4بج کر 40منٹ پر موقع پر چھاپہ مار کارروائی کی۔ پولیس کو دیکھتے ہی کئی جواری موقع سے فرار ہوگئے تاہم ایک ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔گرفتار ملزم کی شناخت سخے تو کارام دھومالے (45 سال، ساکن حدگاؤں، ضلع ناندیڑ) کے طور پر ہوئی ہے۔کارروائی کے دوران پولیس نے موقع سے 9موٹر سائیکلیں، 13 ہزار 240 روپے نقد رقم اور جوا کھیلنے کا سامان ضبط کیا، جس کی مجموعی مالیت 5 لاکھ 63 ہزار 240 روپے بتائی گئی ہے۔اس معاملے میں تمسا پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 37/2026 کے تحت مہاراشٹر جوا ایکٹ کی دفعہ 12 (اے) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ ارچنا پاٹل اور سورج گرو، جبکہ سب ڈویژنل پولیس آفیسر بھوکر ڈی۔ایس۔ہاکے کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔کارروائی میں پولیس انسپکٹر شہادیو کھڈکر، پی ایس آئی نروٹے، پولیس اہلکار کومبڈ بوار، خان اور ہوم گارڈ راٹھوڑ شامل تھے۔پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے اس کامیاب کارروائی پر تمسا پولیس ٹیم کی ستائش کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی ہے۔

حدگاؤں پولیس کی کاروائی، غیر قانونی ریت کی نقل وحمل کرنے والے افراد سے 20لاکھ 10ہزار روپے کا مال ضبط



ناندیڑ،10مارچ:(ورق تازہ نیوز)ضلع ناندیڑ کے بدگاؤں پولیس نے غیر قانونی ریت کی نقل و حمل کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایک ہائیوا گاڑی سمیت کل 20 لاکھ 10 ہزار روپے مالیت کا مال ضبط کیا ہے۔اس معاملے میں دو افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔پولیس کے مطابق 9 مارچ 2026 کو صبح تقریباً 45:9 بجے اُمرکھیڑ روڈ پر بھانیگاؤں کمان کے قریب (حدگاؤں، ضلع ناندیڑ) ایک ہائیوا گاڑی کے ذریعے غیر قانونی ریت لے جانے کی خفیہ اطلاع موصول ہوئی تھی۔اس اطلاع پر پولیس نے ناکہ بندی کی۔جب پولیس نے ہائیوا نمبر 26MH 8555CT کو روکنے کا اشارہ دیا تو ڈرائیور گاڑی لے کر آگے نکل گیا۔پولیس نے گاڑی کا تعاقب کرتے ہوئے بھانیگاؤں کمان کے پاس اسے روک لیا اور تلاشی لی۔تفتیش کے دوران گاڑی میں موجود ریت کے بارے میں ڈرائیور سے اجازت نامہ طلب کیا گیا۔ڈرائیور نے چار براس ریت کا اجازت نامہ پیش کیا،مگر گاڑی میں مزید دو براس ریت غیر قانونی طور پر موجود پائی گئی۔اس پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے گاڑی اور غیر قانونی ریت کو ضبط کرلیا۔پولیس نے ہائیوا گاڑی (تقریباً20لاکھ روپے) اور دو براس غیر قانونی ریت (10 ہزار روپے) اس طرح کُل 20لاکھ 10ہزار روپے مالیت کا مال پنچنامہ کے تحت ضبط کیا۔

اس معاملے میں 1. چھوٹو گھوش یادو (عمر 31 سال)، ساکن مدھوپور گاؤں جگناتھ پور ضلع سیوان، ریاست بہار (فی الحال اُمری، ضلع ناندیڑ) 2. شیخ ریاض، ساکن عمری، ضلع ناندیڑ کے خلاف گناہ رجسٹر نمبر 68/2026 کے تحت دفعہ 303(2) بی این ایس کے مطابق مقدمہ درج کیا گیا ہے۔یہ کارروائی ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ آئی پی ایس اویناش کمار کی ہدایت پر چلائے جارہے ''آپریشن فلش آؤٹ'' کے تحت انجام دی گئی۔کارروائی میں ایڈیشنل ایس پی ارچنا پاٹل، ایڈیشنل ایس پی سورج گرو اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر دگڈو ہاکے کی رہنمائی حاصل رہی۔کارروائی سینئر پولیس انسپکٹر سنکیت دگھے اور پولیس عملے نے انجام دی۔پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کامیاب کارروائی پر متعلقہ افسران اور اہلکاروں کی ستائش کی ہے۔

شاہ آباد مارکنڈ اا اور موہری اسٹیشنوں پر کام کے باعث چنڈرینوں کے روٹ میں عارضی تبدیلی

نئی دہلی / ناندیڑ: شمالی ریلوے کے دہلی ڈویژن کے تحت **شاہ آباد مارکنڈا** اور **موہری** ریلوے اسٹیشنوں پر پاور اور ٹریفک بلاک لیا جارہا ہے، جس کے باعث چنڈرینوں کے راستوں میں عارضی تبدیلی کی گئی ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ بلاک 30 مئی 2026 سے 6 جون **2026 تک لیا جائے گا۔

اس دوران کچھ ٹرینیں اپنے معمول کے راستے کے بجائے متبادل راستے سے چلائی جائیں گی۔

ریلوے کی جانب سے جاری تفصیلات کے مطابق:

12751** حضرت صاحب ناندیڑ – جموں توی ہمسفر ایکسپریس**

یہ ٹرین 5**جون **2026 کو اپنے مقررہ راستے کے بجائے **نئی دہلی، شکور بستی، جاکھل جنکشن اور دھوری جنکشن ** کے راستے سے چلائی جائے گی۔ اس دوران **امبالہ کینٹ، راج پورہ اور پٹیالہ **اسٹیشنوں پر یہ ٹرین نہیں رکے گی۔

اسی طرح 12715** حضرت صاحب ناندیڑ– امرتسر سچکھنڈ ایکسپریس** بھی 5 جون **2026 کو متبادل راستے سے چلائی جائے گی۔ یہ ٹرین **حضرت نظام الدین، تلک برج، غازی آباد، سہارنپور اور امبالہ کینٹ** کے راستے سے جائے گی۔ اس دوران **نئی دہلی، پانی پت، کرنال اور کرکشیتر ** اسٹیشنوں کو چھوڑ دیا جائے گا۔ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ سفر کی منصوبہ بندی کرتے وقت ان عارضی تبدیلیوں کو مدنظر رکھیں۔

ریلوے نے اہم راہداریوں میں ٹریکشن اپ گریڈ اور ڈیجیٹل کمیونیکیشن کی جدید کاری کے لیے 765 کروڑ روپے سے زائد کی منظوری دی

نئی دہلی۔ ?10 مارچ۔ ایم این این۔ بھارتی ریلوے نے نیٹ ورک کے اہم سیکشنوں میں ا?پریشنز کو مضبوط بنانے، لائن کی صلاحیت بڑھانے اور مواصلاتی نظام (کمیونی کیشن سسٹمز) کو جدید بنانے کے لیے کل 765 کروڑ روپے سے زائد کے اہم انفرا سٹرکچر اور ٹیکنالوجی اپ گریڈیشن کاموں کی منظوری دی ہے۔منظور شدہ پروجیکٹوں میں دوگنجان فریٹ (ہائی ڈینسٹی فریٹ) اور مسافر راہداریوں پر برقی ٹریکشن سسٹم کی اپ گریڈیشن اور مغربی ریلوے کے وڈودرا اور ممبئی سینٹرل ڈویژنوں میں ا?پٹیکل فائبر کمیونیکیشن بیک بون کی بڑی توسیع شامل ہے۔ بھارتی ریلوے نے ایسٹ کوسٹ ریلوے کے 106 کلومیٹر ڈووادا–وشاکھاپٹنم–وزیاناگرم سیکشن میں برقی ٹریکشن سسٹم کو جدید بنانے کے لیے 318.07 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔اس سیکشن کو موجودہ 1×25 کے وی سسٹم سے جدید 2×25 کے وی سسٹم میں اپ گریڈ کیا جائے گا، جس سے فریٹ کی زیادہ لوڈنگ، بہتر رفتار کی صلاحیت، اور اس زیادہ گنجان راہداری میں بھروسے مندی میں اضافہ ہوگا۔

گائران زمین: مہانگر پالیکا اور نگر پالیکا علاقوں کی

ہزاروں ہیکٹر گائران زمین سے ریزرویشن ختم

کروڑوں کی زمین عوامی استعمال کے لیے دستیاب، مہاراشٹر لینڈ ریونیو کوڈ ترمیم



ممبئی: 10/مارچ۔(ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر اسمبلی میں زمین محصولات ضابطہ (ترمیمی) بل منظور کر لیا گیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد اب مہانگر پالیکا اور نگر پالیکا حدود میں موجود ہزاروں ہیکٹر گائران زمین کو عوامی فلاح و بہبود کے کاموں کے لیے استعمال کرنے کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔ ریونیو وزیر چندر شیکھر باونکلے کی جانب سے پیش کیا گیا مہاراشٹر زمین محصولات ضابطہ (ترمیمی) بل اسمبلی میں متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔مہاراشٹر اسمبلی میں زمین کے استعمال سے متعلق ایک اہم فیصلہ لیا گیا ہے۔اس بل کی منظوری کے بعد مہانگر پالیکا اور نگر پالیکا حدود میں موجود گائران زمین کے استعمال میں بڑا تبدیلی آنے والا ہے۔اب ہزاروں ہیکٹر گائران زمین عوامی مفاد کے منصوبوں کے لیے استعمال کی جاسکے گی۔ نئے فیصلے کے مطابق ریاست کی مہانگر پالیکا اور نگر پالیکا حدود میں موجود گائران زمین پر عائد کچھ ریزرویشن ختم کیے جائیں گے۔

ان میں شامل ہے:

مہانگر پالیکا علاقوں میں تقریباً 7700 ہیکٹر زمین۔نگر پالیکا علاقوں میں تقریباً 4000 ہیکٹر زمین۔نگر پریشد علاقوں میں تقریباً 3000 ہیکٹر زمین۔

اس طرح مجموعی طور پر ہزاروں ہیکٹر زمین عوامی کاموں کے لیے دستیاب ہوجائے گی۔یہ زمین حکومت کے نام پر ہی برقرار رہے گی، تاہم حکومت کی اجازت سے مہانگر پالیکا یا نگر پالیکا اس زمین کو عوامی مفاد کے کاموں کے لیے استعمال کرسکیں گی۔

ریونیو وزیر چندر شیکھر باونکلے نے بتایا کہ اس فیصلے سے مہانگر پالیکا اور نگر پالیکا کو ترقیاتی منصوبوں کے لیے بڑا فائدہ ہوگا۔

تجارتی استعمال کی اجازت نہیں: حکومت نے واضح کیا ہے کہ گائران زمین کا استعمال صرف عوامی مفاد کے منصوبوں کے لیے ہی کیا جاسکے گا۔اس زمین کو کسی بھی قسم کے تجارتی مقصد کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

ضلع کلکٹر کی اجازت لازمی: نئے ضابطے کے مطابق گائران زمین کو ضلع کلکٹر کی زمین کے طور پر درج کیا جائے گا۔اس زمین کے کسی بھی استعمال کے لیے ضلع کلکٹر کی اجازت لینا لازمی ہوگا۔اس کے ساتھ زمین کی پیمائش کرکے اس کا ریکارڈ درج کیا جائے گا اور اگر کوئی ناجائز قبضہ ہو تو اسے ہٹا کر زمین حکومت کے قبضے میں لی جائے گی۔اس فیصلے کے بعد ریاست کی 29 مہانگر پالیکا اور کئی نگر پالیکا علاقوں میں موجود گائران زمین ترقیاتی کاموں کے لیے دستیاب ہونے کی امید ظاہر کی جارہی ہے۔

ناندیڑ میں 13 سے 18 مارچ تک ''منی سرس رینو کا مہوتسو'' کا انعقاد

خواتین بچت گروپس کی مصنوعات کی شاندار نمائش اور فروخت

ناندیڑ، 10 مارچ:- **اُمید مہاراشٹر ریاستی دیہی روزگار و ترقی مشن ** کے تحت ضلع پریشد ناندیڑ کے ضلع مہم انتظامی سیل کی جانب سے **رینو کا مہوتسو **2026 کے موقع پر ''منی سرس'' نمائش اور فروخت میلے کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ یہ میلہ ناندیڑ کے **ملٹی پرپز ہائی اسکول، وزیر آباد** میں 13 سے 18 مارچ 2026 تک روزانہ صبح 10 بجے سے رات 10 بجے تک منعقد ہوگا۔اس منی سرس میلے میں مہاراشٹر کے مختلف **خواتین بچت گروپس** کی جانب سے تیار کردہ معیاری اشیاء اور غذائی مصنوعات کی شاندار نمائش اور فروخت کی جائے گی۔ اس میں باجرے کی خاروڑی، وتج آملیٹ، امراوتی کی روایتی مکئے میں تیار کردہ پورن پولی، باجرے کی بھاکری، بیسن اور کھیچا، کاجو، آم کا پلپ، پاپڑ، کُردئی، مختلف اقسام کے اچار، مصالحے، سویاں، ناچنی سے بنی اشیاء، دالیں اور مقنہ وغیرہ شامل ہوں گے۔اسی طرح گھونگڑی، بنجارا لباس، کولہاپوری چپل، مردانہ ملبوسات، ساڑیاں، کھلونے، گھر کی سجاوٹ کی اشیاء، بانس سے بنی مصنوعات، کاسمیٹکس، ہینڈیکس زیورات، ہاتھ سے تیار کردہ اشیاء، جے پوری ٹوپیاں، لکڑی کی اشیاء اور برتن وغیرہ بھی فروخت کے لیے دستیاب ہوں گے۔ میلے کے دوران ہر روز شام 6 بجے سے 8 بجے تک **ثقافتی پروگراموں** کا بھی اہتمام کیا جائے گا، جس سے ناندیڑ کے شہریوں کو ثقافتی محفل سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملے گا۔ معیاری اشیاء مناسب قیمتوں پر دستیاب ہونے والے اس میلے کا دورہ کرکے خواتین بچت گروپس کی حوصلہ افزائی کریں، ایسی اپیل **ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر و ضلع مہم ڈائریکٹر میگھنا کاولی**، **اُمید ضلع مہم انتظامی سیل کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر منجے ٹبا کلے ** اور **ضلع انتظامیہ ناندیڑ** کی جانب سے کی گئی ہے۔ ناندیڑ شہر اور دیہی علاقوں کے عوام سے بھی اس نمائش سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی گئی ہے۔

'سنگین سائڈ ایفیکٹ کے معاملات میں متاثرین کو معاوضہ دینے کی پالیسی تیار کی جائے'، کووڈ ویکسین پر سپریم کورٹ کا حکم



نئی دہلی: کووڈ-19 ویکسینیشن سے متعلق معاملوں میں سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت نے مرکزی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ کووڈ-19 ویکسین لینے کے بعد اگر کسی شخص کو سائیڈ ایفیکٹ (مضر اثرات) کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو ایسے معاملات میں راحت دینے کے لیے 'نو-فالٹ کمپنسیشن سسٹم' تیار کیا جائے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ یہ نظام مرکزی وزارت صحت و خاندانی بہبود کے ذریعے نافذ کیا جانا چاہیے۔عدالت کے مطابق اس پالیسی کا مقصد ان لوگوں کو مدد فراہم کرنا ہے، جنہیں ویکسینیشن کے بعد مضر اثرات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔عدالت نے واضح کیا ہے کہ اس نئی پالیسی میں ایسے معاملات کے لیے معاوضے کا التزام ہوگا، جہاں ویکسین لینے کے بعد سنگین مضر اثرات سامنے آئے ہوں۔ حالانکہ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ویکسینیشن کے بعد ہونے والے مضر اثرات کی نگرانی کے لیے جو موجودہ نظام پہلے سے کام کر رہا ہے، وہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ اس نگرانی کے نظام سے متعلق متعلقہ ڈیٹا وقتاً فوقتاً عوامی کیا جا سکتا ہے، تاکہ لوگوں کو درست معلومات ملتی رہیں اور شفافیت برقرار رہے۔سپریم کورٹ نے سائنسی جائزے سے متعلق مسئلے پر بھی تبصرہ کیا ہے۔عدالت کا کہنا ہے کہ ویکسینیشن سے متعلق معاملات کی تحقیقات اور تشخیص کے لیے پہلے سے ہی کئی سائنسی اور تکنیکی نظام موجود ہیں۔اس لیے عدالت کو اس معاملے میں الگ سے کسی نئی ماہر کمیٹی مقرر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ساتھ ہی سپریم کورٹ نے یہ بھی واضح کیا کہ 'نو-فالٹ کمپنسیشن فریم ورک' تیار کرنے کا مطلب یہ نہیں مانا جائے گا کہ مرکزی حکومت یا کسی دوسری اتھارٹی اپنی کوئی ذمہ داری یا غلطی قبول کی ہے۔عدالت کے مطابق اس فیصلے کے باجود کسی بھی شخص کے لیے قانون کے تحت دستیاب دیگر قانونی راہ بند نہیں ہوگا۔

'عوام کو لمبی لائنوں میں لگانا بی جے پی حکومت کی عادت رہی ہے'، ایل پی جی بحران پر کانگریس کا حملہ

نئی دہلی: مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کا اثر اب پوری دنیا پر نظر آ? رہا ہے۔ ہندوستان بھی اس جنگ سے متاثر ہے، کیونکہ مہنگائی بڑھنی شروع ہوگئی ہے۔ خاص طور سے ایل پی جی کی بڑھی قیمتوں کے بعد اب ایل پی جی سلنڈرس کی کمی نے لوگوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ دہلی، ممبئی اور بنگلورو جیسے شہروں میں کئی ریستوران اس بحران کے سبب بند ہونے کی خبریں سامنے آ? رہی ہیں۔اس معاملہ میں کانگریس نے مودی حکومت پر حملہ تیز کر دیا ہے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر کچھ ویڈیو شیئر کر کانگریس نے فکر مندی ظاہر کی ہے اور مودی حکومت کی پالیسی کو تنقید کا نشانہ بھی بنایا ہے۔ کچھ مقامات پر کانگریس کارکنان کے ذریعہ مودی حکومت کے خلاف احتجاجی مظاہرہ بھی کیا گیا ہے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کی گئی ایک پوسٹ میں کانگریس نے لکھا ہے کہ ''کچھ دن قبل تک مودی حکومت یہ ایجنڈا چلوا رہی تھی کہ ملک میں ایل پی جی گیس کی کوئی کمی نہیں ہے۔ لیکن تصویریں جھوٹ نہیں بولتیں ...'' کانگریس نے ا? گے لکھا ہے کہ ''ملک پر توانائی بحران منڈلا رہا ہے، لیکن مودی حکومت کے وزیر اپنے لاپرواہیانات اور دلیلوں سے اسے جھٹلانے پر لگے ہیں'' کانگریس نے اس پوسٹ کے ساتھ ایک پرائیویٹ ٹی وی چینل کی ویڈیو شیئر کی ہے، جس میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح لوگ ایل پی جی سلنڈر فلنگ کے لیے قطار میں لگے ہوئے ہیں۔ ویڈیو رپورٹ اتر پردیش کی راجدھانی لکھنو؟ کی ہے اور اینکر کہتا نظر ا? رہا ہے کہ ''نوٹ بندی کے وقت نقد حاصل کرنے کے لیے لوگوں کو اے ٹی ایم کے باہر قطار بند ہونا پڑا تھا۔تب لوگوں نے سوچا بھی نہیں ہوگا کہ ایک دن ایل پی جی سلنڈر کے لیے بھی اسی طرح قطار بند ہونا پڑے گا۔'' اس ویڈیو پر اپنا سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کانگریس نے لکھا ہے کہ ''ایل پی جی قلت کی خبروں سے عوام گھبرائی ہوئی ہے۔ لوگ اپنا کام دھندا چھوڑ کر دفتر سے چھٹی لے کر سلنڈر بھروانے پہنچے ہوئے ہیں۔'' تلخ تیور اختیار کرتے ہوئے کانگریس نے اس پوسٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ ''عوام کو لمبی لائنوں میں لگنے پر مجبور کرنا بی جے پی حکومت کی عادت رہی ہے۔نوٹ بندی کے دوران اے ٹی ایم کے باہر لائن، کووڈ-19 میں راشن دکانوں کے باہر لائن، اب رسوئی گیس کے لیے ایجنسی کے باہر لائن۔'' ساتھ ہی کانگریس نے لکھا ہے کہ ''ایک کمزور، کمپرومائزڈ اور بلیک میل ہورہے وزیر اعظم نے ملک کو پھر سے لائن میں کھڑا کر دیا ہے۔شرم آنی چاہیے۔''

'اراولی کے پہاڑ کاٹے گئے، تو راجستھان میں بارش نہیں ہوگی'، راجیہ سبھا میں کانگریس لیڈر نیرج ڈانگی کا اظہار تشویش

جئے پور: راجستھان سے کانگریس کے راجیہ سبھا رکن نیرج ڈانگی نے ایوان بالا میں ا?ج اراولی پہاڑ کی کٹائی سے متعلق اپنی شدید تشویش کا اظہار کیا۔راجیہ سبھا میں اپنی بات رکھتے ہوئے نیرج ڈانگی نے کہا کہ ''اراولی دنیا کا قدیم ترین پہاڑی سلسلہ ہے، یہ تھار (ریگستان) اور زرخیز میدانوں کے درمیان کھڑی دیوار ہے۔ یہ ریگستان کو روکتی ہے اور مانسون کو روک کر بارش کراتی ہے۔اگر اراولی کے پہاڑ کٹے تو پورے راجستھان میں بارش نہیں ہوگی، کھیتی ختم ہوجائے گی، زیر زمین پانی کی سطح نیچے چلی جائے گی اور تھار (ریگستان) مشرق کی جانب بڑھے گا۔'' موجودہ بی جے پی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کانگریس لیڈر نے کہا کہ ''بی جے پی حکومت نے اراولی پہاڑیوں کو تحفظ کی کیٹیگری سے ہٹا کر کاٹنے کی تیاری کر لی تھی، لیکن بڑے پیمانے پر احتجاج کے بعد حکومت کو فیصلہ واپس لینا پڑا۔'' انڈمان نکوبار کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ''انڈمان نکوبار میں مودی حکومت نے 72000 کروڑ روپے کے میگا اسٹرکچر پروجیکٹ کو منظوری دی ہے، جس سے وہاں کے قبائلی طبقہ کے وجود پر خطرہ منڈلا رہا ہے، دنیا کے انوکھے پودوں اور ایکو سسٹم کو بھی خطرہ لاحق ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''ملک میں موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے لوگوں کی صحت پر اثر پڑ رہا ہے۔کئی طرح کی بیماریاں بڑھتی جارہی ہیں، گزشتہ سال بھی سیلاب اور ہیٹ ویو کی وجہ سے صورت حال خراب رہی۔''

ممبئی میں دعوتِ افطار اور سحری کا پُرتکلف سلسلہ

حاجی علی درگاہ پر دیسی سحری میں بھائی چارے کا دلکش منظر

ممبئی: ماہِ رمضان المبارک اپنی روحانی برکتوں، عبادتوں اور اجتماعی ہمدردی کے جذبات کے ساتھ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے ایک مقدس مہینہ ہے۔ اس مہینے میں جہاں ایک طرف عبادت، تلاوتِ قرآن، صدقہ و خیرات اور شب بیداریوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے، وہیں دوسری طرف افطار اور سحری کی محفلیں بھی سماجی اور روحانی زندگی کا اہم حصہ بن جاتی ہیں۔عروس البلاد ممبئی میں بھی رمضان المبارک کے دوسرے عشرے کے ساتھ ہی دعوتِ افطار اور سحری کی پُرتکلف محفلوں کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں اہلِ خیر، سماجی کارکنان، کاروباری شخصیات اور مذہبی و سماجی تنظیموں کی جانب سے روزہ داروں کے لیے افطار اور سحری کے اجتماعات منعقد کیے جارہے ہیں، جہاں نہ صرف کھانے پینے کا اہتمام ہوتا ہے بلکہ روحانی فضا بھی قائم رہتی ہے۔رمضان المبارک کے ان مبارک لمحات میں افطار کی گھڑی کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ روزہ دار پورا دن بھوک اور پیاس برداشت کرنے کے بعد جب مغرب کی اذان پر افطار کرتے ہیں تو یہ لمحہ شکر گزاری، دعا اور روحانی سکون کا ہوتا ہے۔اسی طرح سحری کا وقت بھی نہایت بابرکت سمجھا جاتا ہے۔احادیث میں سحری کو باعثِ برکت قرار دیا گیا ہے اور اس وقت میں کی جانے والی عبادت کو بڑی فضیلت حاصل ہے۔یہی وجہ ہے کہ ممبئی میں بھی افطار کے ساتھ ساتھ سحری کی اجتماعی محفلوں کا رجحان بڑھتا جارہا ہے۔دلچسپ امر یہ ہے کہ اس سال رمضان المبارک کے تیسرے عشرے کی آمد کے باوجود سیاسی افطار پارٹیوں کی وہ گہما گہمی نظر نہیں آرہی جو ماضی میں دیکھنے کو ملتی تھی۔ پہلے مختلف سیاسی جماعتیں بڑے پیمانے پر افطار پارٹیاں منعقد کرتی تھیں جن میں سیاسی سرگرمیوں اور میڈیا کی توجہ کا عنصر نمایاں ہوتا تھا۔بعض مواقع پر ان تقریبات میں اصل روحانیت کے بجائے نمائشی پہلو زیادہ غالب ہوجاتا تھا۔اس سال چونکہ کوئی بڑا انتخابی مرحلہ درپیش نہیں ہے، اس لیے سیاسی جماعتوں کی جانب سے افطار پارٹیوں کا سلسلہ بہت محدود نظر آرہا ہے۔کچھ سماجی حلقوں کے نزدیک یہ صورتحال ایک مثبت تبدیلی بھی سمجھی جارہی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ افطار پارٹیوں کو محض سیاسی یا سماجی تشہیر کا ذریعہ بنانے کے بجائے اسے عبادت اور اخلاص کے جذبے کے ساتھ منایا جانا چاہیے۔ روزہ دراصل بندے اور اس کے رب کے درمیان ایک ایسا مقدس تعلق ہے جس میں ریاکاری یا دکھاوے کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔افطار کا مقصد اللہ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنا اور سادگی کے ساتھ روزہ کھولنا ہے۔اسی لیے بہت سے لوگ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ افطار کی تقریبات میں سادگی اور روحانیت کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ممبئی میں اس سال بڑی افطار تقریبات کا آغاز سب سے پہلے حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے منعقد کی گئی دعوتِ افطار سے ہوا۔اس تقریب میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی اور رمضان کی برکتوں سے مستفید ہونے کی کوشش کی۔اس کے بعد دوسرے عشرے سے شہر کے مختلف علاقوں میں سماجی و مذہبی تنظیموں اور کاروباری شخصیات کی جانب سے افطار اور سحری کے اجتماعات کا سلسلہ شروع ہوگیا۔تخلیجی خطے میں جاری کشیدگی کے باعث اس سال بعض روایتی تقریبات میں تبدیلی بھی دیکھنے کو ملی۔ سعودی ایئر لائنز کے معروف ایجنٹ اور معروف کاروباری شخصیت ذکاء اللہ صدیقی نے 5 مارچ کو ہونے والی اپنی روایتی افطار دعوت کو منسوخ کر دیا۔ تاہم رمضان کے آخری عشرے میں مزید افطار تقریبات کا انعقاد متوقع ہے۔سماج وادی پارٹی کے مہاراشٹر صدر ابو عاصم اعظمی کی جانب سے صحافیوں اور پارٹی کارکنوں کے لیے افطار کی دعوت رکھی جارہی ہے، جبکہ مختلف سماجی اور مذہبی ادارے بھی افطار کے اجتماعات کا اہتمام کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں جماعتِ اسلامی ممبئی میٹرو نے بھی صحافیوں کے اعزاز میں ایک پُرتکلف دعوتِ افطار اور عشائیہ کا اہتمام کیا جس میں شہر کے متعدد صحافیوں اور دانشوروں نے شرکت کی۔اس سال ایک دلچسپ رجحان یہ بھی سامنے آیا ہے کہ کئی مقامات پر افطار کی جگہ سحری کی دعوتوں کا سلسلہ بڑھتا جارہا ہے۔سحری کی یہ محفلیں نہ صرف عبادت کے لیے قوت اور تازگی فراہم کرتی ہیں بلکہ ان میں سادگی اور روحانیت کا ایک خاص رنگ بھی نمایاں ہوتا ہے۔ رات کے آخری پہر میں منعقد ہونے والی یہ محفلیں لوگوں کو عبادت اور دعا کی طرف زیادہ متوجہ کرتی ہیں۔اسی رجحان کی ایک نمایاں مثال ممبئی کے ساحلِ ورلی کے قریب بجیرہ؟ عرب میں واقع تاریخی اور روحانی مرکز حاجی علی درگاہ میں دیکھنے کو ملی۔اس سال درگاہ میں ایک خصوصی بین المذاہب سحری کا اہتمام کیا گیا جس میں مختلف مذاہب اور برادریوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔اس اجتماع نے ممبئی کی اس خوبصورت روایت کو اجاگر کیا جس میں مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور احترام کے ساتھ رہتے ہیں۔درگاہ کے چیئرمین سہیل کھنڈوانی نے اس موقع پر اعلان کیا کہ درگاہ کے قریب واقع جزیرے پر ملک کے سب سے بلند قومی پرچم نصب کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ان کے مطابق یہ منصوبہ حب الوطنی، قومی یکجہتی اور مشترکہ شناخت کی علامت ہوگا۔ چونکہ یہ مقام سمندر کے درمیان واقع ہے، اس لیے پرچم کے لیے خصوصی دھاتی ڈھانچہ اور مضبوط بنیاد تیار کی جائے گی تاکہ موسمی حالات کا بہتر انداز میں مقابلہ کیا جاسکے۔تاریخی حاجی علی درگاہ ممبئی کی روحانی اور ثقافتی شناخت کا ایک اہم ستون ہے۔ پندرہویں صدی میں تعمیر ہونے والا یہ مزار عظیم صوفی بزرگ حضرت پیر حاجی علی شاہ بخاری سے منسوب ہے۔ تاریخی روایات کے مطابق ان کا تعلق قدیم فارسی سلطنت کے شہر بخارا سے تھا جو آج کل ازبکستان کا حصہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے دنیاوی دولت اور آسائشوں کو ترک کر کے روحانیت کی راہ اختیار کی اور بعد میں ممبئی میں قیام کیا۔بجیرہ عرب کے درمیان واقع یہ سفید گنبد والی درگاہ ہند اسلامی طرزِ تعمیر کی ایک دلکش مثال پیش کرتی ہے۔ مدوجزر کے دوران یہ مزار کبھی خشکی سے جڑا ہوا نظر آتا ہے اور کبھی ایک الگ جزیرے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ اس مقام کی قدرتی خوبصورتی اور روحانی فضا زائرین کو خاص طور پر اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ ہر سال لاکھوں عقیدت مند نہ صرف ہندوستان کے مختلف حصوں سے بلکہ بیرونِ ملک سے بھی اس درگاہ کی زیارت کے لیے آتے ہیں۔ جمعرات اور جمعہ کے دن یہاں خاص طور پر زائرین کی بڑی تعداد موجود ہوتی ہے۔لوگ یہاں دعا کرتے ہیں، صوفی بزرگ کی تعلیمات سے روحانی سکون حاصل کرتے ہیں اور انسانیت، محبت اور رواداری کے پیغام کو یاد کرتے ہیں۔







پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک باز